بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Regd S. No 1411

پوسٹ بکس نمبر ۷۳۹۴ کراچی ۳
رجسٹرڈ ایس نمبر ۱۴۱۱
مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا
روزنامہ

# المصلح

فی پرچہ ۲
۸ ذی الحجہ ۱۳۷۲ھ
ایڈیٹر: عبدالقادر بی۔ اے

جلد ۶ | ۱۹ ظہور ۱۳۳۲ھ ۱۹ اگست ۱۹۵۳ء | نمبر ۱۱۸

## امریکہ سلطان مراکش کی آزادی اور مراکش کی سالمیت کی ضمانت دے

### مراکش کی انڈی پینڈنٹ پارٹی کا مطالبہ!

رباط ۱۸ اگست: مراکش کی انڈی پینڈنٹ پارٹی نے امریکہ سے اپیل کی ہے کہ وہ سلطان مراکش کی آزادی اور مراکش کی سالمیت کی حفاظت کرے۔ امریکہ نے انجیر اس کے معاہدہ کے تحت سلطان کی آزادی اور مراکش سالمیت برقرار رکھنے کی ضمانت دی تھی۔ انڈی پینڈنٹ پارٹی نے امریکہ سے کہا ہے کہ اس وقت مراکش کی سالمیت کو زبردست خطرہ درپیش ہے۔ پارٹی نے اقوام متحدہ کے عرب ایشیائی گروپ سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ اقوام متحدہ پر زور دیں کہ وہ اس معاملے میں مداخلت کریں۔ چنانچہ اس امر پر غور کرنے کے لئے آج عرب ایشیائی گروپ کا اجلاس ہو رہا ہے۔

برلن ۱۸ اگست مشرقی جرمنی کا ایک وفد وزیر اعظم کی قیادت میں ماسکو جا رہا ہے جہاں ایک کانفرنس منعقد کی جائے گی جس میں جرمنی کے مسائل پر تفصیل سے گفتگو کی جائے گی۔ اس وفد میں مشرقی جرمنی کے معاشرتی اور سیاسی لیڈر شامل ہوں گے۔

# شاہ ایران بغداد سے لنڈن چلے گئے

بغداد ۱۸ اگست۔ آج شہنشاہ ایران ملکہ ثریا کے ہمراہ بغداد سے لنڈن چلے گئے۔ ان کی بغداد سے روانگی کی تفصیلات معلوم نہیں ہو سکیں۔ ادھر تہران سے خبر آئی ہے کہ ایرانی فوج اور پولیس ایران کے شمالی پہاڑوں میں جنرل زاہدی کی تلاش کر رہی ہے۔ جنرل زاہدی جمعرات والی حکومت کا تختہ الٹنے والی سازش کے سرغنہ تھے۔ حکومت ایران نے بحیرہ کیسپین کی بندرگاہ پہلوی میں مارشل لاء لگا دیا ہے۔

کراچی ۱۸ اگست برما پہلی مرتبہ پاکستان کی روئی خرید رہا ہے۔ وہ بہت جلد دو ہزار گانٹھیں خریدیگا۔

## مسٹر محمد علی کی اعلیٰ پیمانے پر مذاکرات میں شرکت

نئی دہلی ۱۸ اگست۔ آج وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی اعلیٰ پیمانے پر نئی مذاکرات میں شریک ہوئے۔ ان کی تفصیلات کا پتہ نہیں چل سکا۔ انہوں نے نیشنل فزیکل لیبارٹری کا بھی معائنہ کیا۔ جہاں ڈاکٹر شانتی سروپ بھٹناگر نے ان کا خیر مقدم کیا۔

## آسٹریا کے صلحنامہ کے متعلق مغربی طاقتوں نے روس کی شرائط قبول کر لیں

پیرس ۱۸ اگست۔ برطانیہ فرانس اور امریکہ نے کل روس کی اس یادداشت کا جواب دے دیا جو اس نے آسٹریا کے متعلق ان ملکوں کو بھیجا تھا۔ سرکاری ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ ان ملکوں نے مشروط طور پر اپنی ان تجویزوں سے دست برداری پر آمادگی ظاہر کر دی ہے۔ جو انہوں نے آسٹریا کے صلح نامہ کے بارہ میں تیار کی تھیں۔ مغربی طاقتوں نے یہ پیشکش ایک مراسلہ میں کی ہے۔ جو ماسکو میں ان ملکوں کے سفیروں نے روس کے حکام کے حوالے کر دیئے ہیں۔ ان مراسلوں میں روس کی ۳۰ جولائی والی یادداشت کا جواب ہے۔ اتحادیوں نے یہ تجویز پیش کی ہے کہ چار بڑی طاقتوں کے وزرائے خارجہ کے نائبین کا ۳۱ اگست کو لنڈن میں اجلاس ہو جس میں آسٹریا کے صلحنامہ کے متعلق دوبارہ بات چیت کی جائے۔ مغربی طاقتوں نے آسٹریا کے مسئلہ کے تعطل کو دور کرنے کے لئے پچھلے سال ایک قلیل المیعاد معاہدہ تیار کیا تھا اس سال فروری میں روس نے اس وقت تک اس مسئلہ پر بات چیت کرنے سے انکار کر دیا تھا۔ جب تک اس معاہدہ کے مسودہ کو منسوخ نہ کر دیا جائے۔

## آئندہ مالی سال میں امریکہ یورپ ایشیا اور مشرق بعید کے ملکوں کو زیادہ امداد دے گا

### امریکی کانگرس میں صدر آئزن ہاور کا اعلان

واشنگٹن ۱۸ اگست صدر آئزن ہاور نے کانگرس کو بتایا ہے کہ امریکہ کے نئے سال کے مالی پروگرام میں بیرونی امداد کے سلسلہ میں یورپ سے زیادہ ایشیا اور مشرق بعید کے ملکوں کی امداد کی جائے۔ ۱۹۵۴ء میں باہمی سلامتی کے پروگرام کے تحت ایشیائی ملکوں کو ۳۰ فیصدی امداد دی جائے گی۔ حالانکہ پچھلے سالوں میں ان ملکوں کو صرف ۱۴ فیصدی امداد دی جاتی رہی ہے۔ یورپ کے ملکوں کی امداد ۷۳ فیصدی سے گھٹ کر ۶۳ فیصدی کر دی جائیگی صدر آئزن ہاور نے کہا ہے کہ مغربی طاقتوں کو باہمی سلامتی کے سلسلہ میں اپنی مدد آپ کرنی چاہئیے۔ کیونکہ محض امداد سے سارے کام ظہور پذیر نہیں ہو سکتے۔ صدر آئزن ہاور نے اپنی رپورٹ میں ۳۰ جون کو ختم ہونے والے چھ مہینوں کے لئے باہمی سلامتی کے پروگرام پر تبصرہ کیا انہوں نے کہا کہ سوویٹ روس ابھی تک دنیا کے امن کے لئے خطرہ کا باعث ہے۔ اور کمیونسٹوں کے حملوں کو روکنے کے لئے اب امریکہ یورپ کے مقابلے میں ایشیا اور مشرق بعید کے ملکوں کو زیادہ امداد دے گا۔

## پنجاب میں اون کے ماہرین کی

### — سب کمیٹی قائم کر دی گئی —

لاہور ۱۸ اگست۔ پنجاب میں اون کے بورڈ نے ماہرین کی ایک سب کمیٹی قائم کی ہے۔ جو صوبہ میں اون کی پیداوار کے کام کا جائزہ لے گی۔ کل لاہور میں صوبائی وزیر صنعت شیخ مسعود صادق کی صدارت میں بورڈ کا ایک اجلاس ہوا جس میں فیصلہ کیا گیا کہ صوبہ میں بھیڑوں کی تعداد کا اندازہ لگایا جائے۔

## کوریا میں حالت جنگ کے ختم ہونے کا

### — اعلان کر دیا گیا —

ٹوکیو ۱۸ اگست شمالی کوریا نے کل رات سے کوریا میں حالت جنگ کے اختتام کا اعلان کر دیا۔ اور عام لام بندی کے قانون کو منسوخ کر دیا ہے اس امر کا انکشاف پیونگ یانگ ریڈیو نے کیا۔ کوریا میں ۲۷ جون ۱۹۵۰ء کو جنگ شروع ہوئی تھی۔ اور عام لام بندی کا قانون یکم جولائی ۱۹۵۰ء کو منظور ہوا تھا۔ یہ اعلان شمالی کوریا کی سپریم کونسل کے صدر مسٹر کم ڈوبونگ کے نام سے کیا گیا۔

## خان عبدالقیوم خان آج پشاور پہنچ گئے

پشاور ۱۸ اگست۔ صوبہ سرحد کی مسلم لیگ کے صدر خان عبدالقیوم خان آج پشاور پہنچ گئے۔ انہوں نے وہاں صوبائی مسلم لیگ کے پارلیمانی بورڈ کی صدارت کی۔ صوبائی مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کا اجلاس بھی آج ہو رہا ہے۔

## مصر اور برطانیہ کی بات چیت ملتوی ہو گئی

قاہرہ ۱۸ اگست۔ برطانوی اور مصری وفود کے درمیان دونوں ملکوں کے تنازعات کے تصفیہ کے بارہ میں جو بات چیت کل ہونے والی تھی وہ ملتوی ہو گئی۔

## لبنان کے نئے وزیر اعظم نے اپنی کابینہ کی تشکیل کر لی

بیروت ۱۸ اگست لبنان کے نئے وزیر اعظم عبداللہ الیافی نے اپنی مخلوط کابینہ مکمل کر لی ہے۔ پچھلے دنوں لبنان میں عام انتخابات ہوئے تھے۔ انہی کی بناء پر اس نئی وزارت کا قیام عمل میں آیا ہے۔

## لنکا میں اسلحہ کا سارا ذخیرہ ضبط کر لیا گیا

کولمبو ۱۸ اگست۔ لنکا کے تاجروں کے پاس جتنا اسلحہ اور جتنی بندوقیں اور اسلحہ کا جتنا ذخیرہ تھا حکومت لنکا نے وہ سب ضبط کر لیا ہے۔ اور اس کی حفاظت کے لئے فوج اور پولیس متعین کر دی گئی ہے۔

## جنرل نجیب آج مکہ جا رہے ہیں

قاہرہ ۱۸ اگست۔ مصر کے صدر جنرل محمد نجیب حج کے لئے آج مصر سے مکہ جا رہے ہیں۔ جنرل نجیب شاہ فاروق کے ایک طیارہ میں قاہرہ سے جدہ جائیں گے۔ حج سے فارغ ہونے کے بعد وہ سلطان ابن سعود کے گرمائی دارالحکومت الطائف بھی جائیں گے۔

## ستمبر میں عرب ملکوں کے سربراہوں کی

### کانفرنس ہوگی

دمشق ۱۸ اگست۔ ایک باخبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ تمام عرب ملکوں کے سربراہ ستمبر میں لبنان یا شام میں ایک کانفرنس منعقد کریں گے کانفرنس میں ان تمام سیاسی مسائل پر غور کیا جائے گا۔ جو دنیائے عرب کو درپیش ہیں

— دمشق ۱۸ اگست

ان خبروں کی پرزور تردید کی گئی ہے ... جنرل ادیب شیشکلی ... کو بڑھانا چاہتے ہیں۔ تو وہ بھی اسی طرح قربان کر دیا جائے گا جس طرح ... شر انگیز

عبدالقادر پرنٹر و پبلشر نے کلیم پریس لارنس روڈ میں طبع کرا کر دفتر ...

روزنامہ المصلح کراچی
مورخہ ۱۹ ظہور ۱۳۳۲ھ

# خدمتِ خلق

پچھلے دنوں انتہائی گرمی پڑنے کے بعد جب کراچی میں بے پناہ بارش ہوئی تو جہاں گرمی کم ہو جانے کی وجہ سے دلوں کو سکون و اطمینان حاصل ہوا۔ وہاں تمام شہر میں سیلاب کی سی حالت پیدا ہو جانے کی وجہ سے اکثر لوگوں کو خاصکر ان مہاجرین کو جنہیں کوئی خاطرخواہ رہائش کے لئے مکان میسر نہیں ہوئے اور جو فٹ پاتھوں پر اور گھاس پھوس کی جھونپڑیاں بنا کر اپنے دن گزار رہے تھے سخت مصیبت کا سامنا ہوا۔

ان جانکاہ حالات سے جن انسانوں کو دوچار ہونا پڑا اخبارات میں ان کی تفصیلی روئداد میں شائع ہو چکی ہیں۔ اور ہمیں یقین ہے کہ جو نقصانات انہیں برداشت کرنے پڑے اس کی تلافی ایک مدت تک نہیں ہو سکے گی۔

اگرچہ یہ حالات واقعی دردناک ہیں۔ اور جن لوگوں نے جھونپڑیوں میں رہنے والوں کے مصائب دیکھے ہیں۔ وہ مدت تک اس کو فراموش نہیں کر سکیں گے۔ مگر اس کا ایک عظیم فائدہ یہ بھی ہوا اور وہ یہ ہے کہ حکومت ان حالات سے متاثر ہو کر اب پکا ارادہ کر چکی ہے کہ ایسے بے سروسامان اور بے مکان لوگوں کے لئے کوئی مستقل تجویز زیر عمل لانی چاہیئے۔ جس سے آئندہ ان بے چاروں کو وہ روز بد نہ دیکھنا پڑے۔ جو گذشتہ بارشوں میں وہ دیکھ چکے ہیں۔ چنانچہ حالت یہ ہے کہ ابھی تک بعض جگہوں میں کافی پانی کھڑا ہے۔ اور بہت سے کٹیاوں والے ابھی تک اطمینان کی سانس نہیں لے سکے۔ اور ابھی تک سر چھپانے کے لئے کوئی موزوں جگہ انہیں دستیاب نہیں ہو سکی۔

اگرچہ حکومت نے بروقت ان مصیبت زدگان کی حتی الوسع فوری امداد کے لئے سامان کئے اور اس نے آئندہ کے لئے ایسی سکیم تیار کرنے کا آغاز کر دیا ہے۔ جس سے امید ہے کہ جلد ہی یہ لوگ مستقل مکانوں میں آباد ہو جائیں گے۔ مگر جب تک مخیر لوگ بڑھ کر حکومت کا ہاتھ نہیں بٹائینگے جیسا کہ بعض جماعتوں اور بعض مخیر لوگوں نے کیا بھی ہے۔ اور بڑی حد تک ان مصیبت زدگان کے لئے سہولتیں بہم پہنچائی ہیں۔ اس وقت تک کامیابی مشکل ہے۔

جیسا کہ ہم نے ابھی ذکر کیا ہے واقعی بہت سے لوگوں نے انفرادی طور پر اور اجتماعی طور پر بھی اس مصیبت میں خدمت خلق کا کام سرانجام دیا ہے۔ تاہم اتنا کام نہیں کیا گیا جتنا ایک پیرو اسلام سے توقع کی جا سکتی ہے۔ اور جتنا اللہ تعالےٰ اور اسکے حبیب صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف سے ہر مسلمان پر فرض کیا گیا ہے۔ اس ضمن میں مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کی مساعی جس کی مختصر رپورٹ "المصلح" میں شائع ہوئی ہے اس لحاظ سے قابل ذکر ہے کہ مجلس مذکور نے اپنے اس انسانی فرض کو فراموش نہیں کیا جو خدا و رسول صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف سے ان پر عائد ہوتا تھا۔ چنانچہ اس رپورٹ سے معلوم ہوتا ہے۔

"کراچی میں قیامت خیز بارش کے بعد غریب مہاجرین کی کس مپرسی کی حالت کے پیش نظر مجلس خدام الاحمدیہ کراچی نے اپنے غریب بھائیوں کی امداد کے لئے فوری طور پر تقریباً ۴۰۰ کپڑے جمع کئے۔ جو مارٹن روڈ جیکب لائنز اور گولی مار کے غریب اور مستحق مہاجرین میں تقسیم کئے گئے۔ علاوہ ازیں نقد روپیہ بھی جمع کر کے غربا میں تقسیم کیا گیا۔ اس کے علاوہ مزید معقول رقم جمع کر کے تقسیم کرنے کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ اسی طرح چونکہ شدید بارش کے باعث اکثر و بیشتر شاہراہیں اور خصوصاً مہاجرین کی بستیاں پانی جمع ہونے کی وجہ سے اچھی خاصی جھیلوں کا منظر پیش کر رہی تھیں۔ اس لئے خدام نے راستوں کو مرمت کرنے کا کام بھی کیا۔ مثلاً گولی مار کی بستی میں مجلس خدام الاحمدیہ کی جانب سے راستوں کو قابل استعمال کرنے کے لئے متواتر وقار عمل منایا جا رہا ہے جس میں ممبران خدام الاحمدیہ متواتر حصہ لے رہے ہیں۔ اس عرصہ میں ایک چھوٹا پل جو بارش کے طوفان سے ٹوٹ چکا تھا تیار کیا گیا۔ اور اسکے علاوہ راستے اور گلیاں وغیرہ درست کی گئیں۔ علاوہ ازیں دوسرے اداروں کے ساتھ ملکر مہاجرین کی بستیوں میں ہم آہنگ طور پر مجلس کے اراکین نے امداد بہم پہونچائی۔"

طرح اگر احمدیہ نے اس ضمن میں جو کچھ کیا ہے یا کرے گی وہ کوئی فخر کی بات نہیں بلکہ اس کی ہے۔ اور آئندہ ادا کرے گی۔ جو خدا تعالےٰ اور رسول پاک کی طرف سے چاہیئے۔۔

اندیشہ ہو۔ یا ہم میں دین کا سب سے زیادہ حصہ خدمت خلق پر ہی مشتمل ہے جیسا کہ پاکستان صرف

میں پورا اتحاد قائم

نے دین اسلام کی جو تفصیلات بیان کی ہیں۔ اور جو انہوں نے کلام اللہ اور سنت رسول اللہ کی روشنی میں معلوم کی ہیں۔ اگر غور کیا جائے۔ تو ان سب کا ماحصل خدمت خلق ہی نظر آئے گا۔ وہ خالص عبادات بھی جو اسلام کے ارکان سمجھے جاتے ہیں۔ مثلاً نماز۔ روزہ۔ حج اور زکوٰۃ ان سب کی غرض اللہ تعالےٰ کی کبریائی میں نعوذ باللہ ہماری طرف سے اضافہ کرنا نہیں ہے۔ بلکہ ان کی حقیقی غرض اپنے نفس کی اس طرح اصلاح کرنا ہے کہ ہم وہ مقام تقوےٰ حاصل کریں۔ جہاں ہمارے اعمال اللہ تعالےٰ کی رضا کے مطابق سرانجام پائیں۔ نہ کہ اپنی حرص و ہوا اور خودغرضیوں کے لئے ہوں۔

دنیا کے کاموں کو تقوےٰ سے سرانجام دینا ہی اسلام کی روح ہے۔ اور تقوےٰ سے سرانجام دینے کا مطلب یہی ہے کہ ہم نہ صرف دوسرے کے حقوق سلب نہ کریں۔ بلکہ دوسروں کی ہر طرح مدد کریں۔ اور ان کو زندگی بسر کرنے میں حتی الوسع سہولتیں بہم پہونچائیں۔ چنانچہ شروع قرآن کریم میں ہی اللہ تعالےٰ نے متقین کی تین صفات بیان فرمائی ہیں۔

(۱) ایمان بالغیب (۲) قیام نماز (۳) انفاق

اللہ تعالےٰ قرآن کریم میں اکثر جہاں ایمان کا ذکر کرتا ہے ساتھ ہی اعمال صالحہ کی بھی تاکید فرماتا ہے۔ اس سے ثابت ہوا کہ ایک متقی وہ ہے جو ایمان کے ساتھ اعمال صالحہ بھی بجا لائے۔ اعمال صالحہ کے دو حصے ہیں (۱) حقوق اللہ اور (۲) حقوق العباد۔ حقوق العباد کی ادائیگی سے جیسا کہ ہم نے عرض کیا ہے اللہ تعالےٰ کی ذات کو کوئی نفع نہیں پہونچتا۔ بلکہ وہ بھی ہمارے نفس کی اصلاح ہی کے لئے ہیں۔ اور نفس کا اصلاح یافتہ ہونا حقوق العباد کی کما حقہ ادائیگی ہی سے ثابت ہو سکتا ہے۔ یعنی جو کچھ اللہ تعالےٰ نے ہم کو دیا ہے اس کا انفاق

ومما رزقنا ہم ینفقون

یعنے متقی لوگ وہ ہیں جو غربا کی پرورش اور قومی مفاد کی خاطر وہ خرچ کرتے ہیں۔ جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے۔ اور انفاق کے معنے ہی خدمت خلق کے ہیں خواہ انفرادی طور پر ہو یا اجتماعی طور پر خواہ روپیہ یا جنس سے ہو۔ اور خواہ اور کسی قسم کی امداد سے ہو۔ الغرض متقی وہ ہے۔ جو انفاق یعنے خدمت خلق میں آگے آگے ہو۔ اور اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔

ولباس التقوٰی ذالک خیر۔

---

# فرقہ واریت

یوم آزادی کے موقعہ پر گورنر جنرل، وزیر اعظم پاکستان اور دیگر صوبائی ذمہ دار ارباب اقتدار نے اپنے اپنے رنگ میں قوم کو جو پیغام دیا ہے ان سب کی قدر مشترک تنظیم ضبط اور اتحاد کی تلقین ہے۔ ہر ایسے پیغام میں وضاحتاً اور صراحتاً آپ کو یہی چیز ملے گی۔ بالخصوص گورنر جنرل اور وزیر اعظم کی تقاریر جو تفصیلی طور پر ہمارے سامنے موجود ہیں۔ ان میں تو حد درجہ صراحت سے یہ چیز پیش کی گئی ہے۔ اور اس احساس کے ساتھ کی گئی ہے کہ واقعی اگر ان چیزوں کا فقدان ہو تو ہماری آزادی اور خود مختاری کے قائم رہنے کا ذرہ بھر بھی امکان نہیں رہ سکتا۔ اور درحقیقت اس سے زیادہ خطرناک چیز ہمارے ملک کے لئے اور کوئی ہے بھی نہیں۔

اس نظم ضبط اور اتحاد کی دیوار میں رخنہ ڈالنے والی سب سے پہلی چیز فرقہ واریت ہے۔ جیسے پچھلے دنوں خاص طور پر چند سیاسی لیڈروں اور سیاسی ملاؤں نے اپنے آقاؤں کے اشاروں پر کٹ پتلی کی طرح ناچ کر برپا کی تھی۔ یہ لوگ ملک اور اہل ملک کے خیرخواہ نہیں تھے۔ ان کے سامنے کسی لحاظ سے بھی ملک کا مفاد نہیں تھا۔ بلکہ جیسے کہ ذمہ دار افراد نے کہا صرف اور صرف ایک جذبہ ان کے دلوں میں کلبلا رہا تھا وہ ملک میں انارکی پھیلا کر اسے کمزور کرنے اور خود سیاسی اقتدار کے حصول کا جذبہ تھا۔ ۔ ۔ ۔ ۔ جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ آج وہ تمام واقعات بقول گورنر جنرل ہم سب کے لئے باعث شرم ہیں۔ نہ صرف اس سے اسلام کے اصول رواداری اور بردباری پر زد آئی۔ بلکہ پاکستان کے جمہوری حکومت ہونے اور اس کے اس دعوے کو کہ ہر شخص

## ایک جگہ دو امیروں کا ہونا شرعاً جائز نہیں ہے

المصلح مورخہ ۱۱ اگست ۱۹۵۳ء کے صفحہ ۴ پر "تقرر امراء جماعت ہائے احمدیہ پاکستان" کے عنوان کے ماتحت نظارت اعلیٰ کی طرف سے جماعت احمدیہ لاہور کے لئے دو امیروں کی منظوری کا اعلان شائع ہوا ہے

مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ ایک چٹھی کے ذریعہ مطلع فرماتے ہیں کہ حضرت اقدس نے اس اعلان کے متعلق فرمایا۔ کہ

ایک جگہ دو امیروں کا ہونا شرعاً جائز نہیں ہے۔ اس لئے اس کی تردید شائع کی جائے۔

لہذا مذکورہ بالا اعلان کی تردید کی جاتی ہے۔ احباب جماعت احمدیہ لاہور کے لئے دو امیروں کے تقرر کی منظوری کو کالعدم تصور فرمائیں۔ (ادارہ)

# عیدالاضحیہ میں تربیت اولاد کے متعلق ایک عظیم الشان سبق

## اپنے ایسے قائم مقام پیدا کرو جو اسلام کے جھنڈے کو ہر حالت میں بلند رکھیں

### حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا آج سے اٹھائیس برس قبل کا ایک خطبہ عیدالاضحیہ

(منقول از الفضل ۲۱ر جولائی ۱۹۲۵ء)

سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

## آج کا دن

ہمارے لئے جہاں اور بہت سے سبق پیش کرتا ہے۔ وہاں اس دن میں آئندہ نسلوں کے متعلق بھی عظیم الشان سبق ہے۔ اگر اس عید کے سبق کو ہماری جماعت یا کوئی جماعت بھی پوری طرح یاد رکھے تو وہ کبھی تباہ اور برباد نہیں ہو سکتی۔ درحقیقت تباہی کا موجب یہ امر ہوتا ہے۔ کہ کوئی شخص یا کوئی جماعت اپنی عزت کو اپنے وقار کو اور اپنی روحانیت کو قائم رکھنے کے لئے کوئی اپنا قائم مقام نہیں چھوڑتی۔ کیونکہ ہم دیکھتے ہیں۔ دنیا کی ہر چیز تباہ ہو رہی ہے۔ اور اگر کسی جنس کے افراد اپنی تباہی کے بعد کوئی اپنا قائم مقام نہ چھوڑیں۔ تو اس جنس کا دنیا سے بالکل خاتمہ ہو جاتا ہے۔ ہر ایک چیز ایک حد تک پہنچ کر پھر اپنے وجود کو قائم نہیں رکھ سکتی۔ اس کا قیام اسی صورت میں ہو سکتا ہے۔ کہ وہ

## اپنے قائم مقام

چھوڑ کر اپنی جنس کو قائم رکھے انسان مرتے ہیں۔ اگر وہ اپنی اولاد کو اپنا قائم مقام نہ چھوڑ جائیں۔ تو آئندہ انسانی نسل کا دنیا سے خاتمہ ہو جائے۔ درخت اگتے ہیں پھل لاتے ہیں۔ پھر سوکھ جاتے ہیں۔ اگر نئے درخت ان کی جگہ نہ لیں اور ان کے قائم مقام نہ بنیں۔ تو ان درختوں کا بالکل وجود ہی مٹ جائے۔ غرض ہر ایک چیز ہم دیکھتے ہیں۔ کہ تباہ ہو رہی ہے۔ اور وہ اپنے وجود کو قائم نہیں رکھ سکتی۔ جب تک کہ وہ اپنا قائم مقام نہ چھوڑ جائے۔ اگر کوئی یہ سمجھے کہ بغیر اپنا قائم مقام چھوڑے موجودہ حالت کے ساتھ دنیا میں قائم رہ سکتا ہے۔ تو یہ ایک غلط خیال ہوگا۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے بڑھ کر کون ہو سکتا ہے۔ جب آپؐ اپنے اسی وجود کے ساتھ دنیا میں نہیں رہے۔ اور تریسٹھ سال کی عمر میں آپؐ نے وفات پائی۔ تو اور کون شخص کہہ سکتا ہے۔ کہ میں موجودہ حالت کے ساتھ اپنے وجود ہی قائم رہ سکتا ہوں۔ لوگوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو انیس سو سال سے آسمان پر زندہ سمجھ رکھا تھا۔ مگر ان کے متعلق بھی اس زمانہ کے مرسل اور مامور نے ثابت کر دیا۔ کہ فوت ہو چکے ہیں۔ زندہ نہیں پس اگر انبیاء بھی اپنے قائم مقاموں کے بغیر اپنے سلسلہ کو قائم نہیں رکھ سکتے۔ تو پھر ہم اپنے قائم مقاموں کے بغیر اپنی جماعت کو کس طرح قائم رکھ سکتے ہیں۔ اگر یہ بات صحیح ہو۔ کہ موجودہ حالت کے ساتھ ہی انسان یا کوئی دوسرا وجود دنیا میں قائم رہ سکتا ہے۔ تو پھر اس بات کی کیا ضرورت ہو سکتی ہے۔ کہ ایک انسان مرے۔ اور اس کا بچہ اس کا قائم مقام ہو۔ یا ایک درخت تباہ ہو۔ اور دوسرا درخت اس کا قائم مقام قرار پائے۔ یہ اسی لئے ہوتا ہے۔ کہ کوئی وجود ہمیشہ کے لئے قائم نہیں رہ سکتا۔ اور ہر ایک نوع کا قیام اس کی جنس کے قیام کے ساتھ وابستہ ہے۔ آم کا درخت فنا ہوتا ہے۔ مگر چونکہ اس کے قائم مقام اور آم کے درخت پیدا ہو جاتے ہیں۔ اس لئے وہ اپنی نوع میں فنا نہیں ہوتا۔ اسی طرح سنگترے کی جگہ سنگترہ۔ گیہوں کی جگہ گیہوں۔ چاولوں کی جگہ چاول پیدا ہو جاتے ہیں۔ اور اس طرح ان کا وجود دنیا میں قائم رہتا ہے۔ کیونکہ جب جنس قائم رہتی ہے۔ تو گویا وجود ہی قائم رہتا ہے۔

کسی استاد کے مرنے پر اس کے لائق اور ہوشیار شاگرد کی موجودگی میں کہا جاتا ہے جس استاد کا ایسا لائق اور ہوشیار شاگرد موجود ہو۔ وہ نہیں مرا۔ اسی طرح جو جماعت کہ دین اور روحانیت کی حامل ہو۔ اگر اپنے پیچھے

## ایسی نسلیں چھوڑ جائے

جو دین اور روحانیت کی حامل ہوں۔ تو وہ جماعت بھی زندہ جماعت ہوتی ہے۔ اور ایسی جماعت یا قوم کبھی نہیں مرتی۔

پس اگر ہم زندہ رہنا چاہتے ہیں۔ اور اسلام کو زندہ رکھنا چاہتے ہیں۔ تو اس کا صرف یہی طریق ہے۔ کہ ہم اپنی آئندہ نسلوں کو عید کے اس دن سے جو سبق حاصل ہوتا ہے۔ وہ یاد کرائیں۔ اس عید سے ہمیں جو سبق ملتا ہے۔ وہ یہ ہے۔ کہ یہ عید ہمیں ایک پرانا واقعہ یاد دلاتی ہے۔ جو ابوالانبیاء حضرت ابراہیم علیہ السلام کا واقعہ ہے۔ وہ واقعہ ہمیں یہ سبق سکھاتا ہے۔ کہ ہماری جماعت کس طرح قائم رہ سکتی ہے۔ اور ہماری آئندہ نسلیں کس طرح ترقی کر سکتی ہیں۔ واقعہ یہ ہے۔ کہ

## حضرت ابراہیم علیہ السلام

کو خدا تعالیٰ نے رؤیا اور الہام میں یہ حکم دیا۔ کہ وہ اپنے بیٹے کو ذبح کریں۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے بیٹے کو ذبح کر دیا۔ اور جدائی کی چھری اس کی گردن پر پھیر دی۔ کیونکہ خدا تعالیٰ کے حکم کے مطابق انہوں نے اپنی بیوی اور بچے کو ایسے جنگل بیابان میں چھوڑ دیا۔ جہاں نہ غلہ تھا نہ پانی نہ کوئی بازار تھا۔ نہ آبادی۔ کہ کسی آدمی سے مانگ کر ہی کچھ کھانے پینے کو میسر آ سکتا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام خدا تعالیٰ سے الہام پا کر اپنے بچے اور اس کی ماں کو مکہ مکرمہ کی زمین میں جو اس وقت بالکل غیر آباد وادی تھی۔ صرف ایک مشکیزہ پانی کا اور ایک تھیلی کھجوروں کی دے کر چھوڑ آئے۔

جب آپ واپس آنے لگے۔ تو حضرت ہاجرہ رضؓ نے پوچھا۔ آپ کہاں چلے ہیں۔ لیکن حضرت ابراہیم علیہ السلام وفور غم کی وجہ سے کوئی جواب نہ دے سکے۔ حضرت ہاجرہ نے پھر دریافت کیا کہ اس جنگل میں آپ ہمیں کہاں چھوڑ چلے ہیں۔ لیکن حضرت ابراہیم علیہ السلام زبان سے پھر بھی کچھ جواب نہ دے سکے۔ آخر ان کے متواتر پوچھنے پر اشارہ سے انہوں نے یہ جواب دیا۔ کہ خدا کے حکم سے ہی تم کو یہاں چھوڑ چلا ہوں۔ تب

## حضرت ہاجرہ رضؓ

نے کہا۔ کہ اگر خدا کے حکم سے آپ ہمیں یہاں چھوڑ چلے ہیں۔ تو پھر ہمیں آپ کی حفاظت کی ضرورت نہیں۔ آپ بے شک جائیں۔ خدا خود ہماری حفاظت کرے گا۔ وہ ہم کو ضائع نہیں ہونے دیگا۔ اور تسلی سے واپس آ گئیں۔ اور اپنے بچے حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کے پاس جو اس وقت چھ سات برس کی عمر سے زیادہ کے نہ تھے بیٹھ گئیں۔ اس وقت اگر وہ چاہتیں۔ تو کسی آبادی کی طرف رخ کر لیتیں۔ مگر انہوں نے خدا تعالیٰ کے حکم کا احترام کیا۔ اور اسی کے توکل اور بھروسہ پر اس جنگل بیابان کی رہائش قبول کر لی۔ جہاں نہ کوئی آبادی تھی۔ نہ بازار۔ نہ کوئی کنواں تھا نہ تالاب۔ آخر پانی کا ایک مشکیزہ اور کھجوروں کی ایک تھیلی کیا ہوتی ہے۔ تھوڑے عرصہ میں پانی بھی ختم ہو گیا۔ اور کھجوریں بھی ختم ہو گئیں۔ حضرت ہاجرہ کو بھی گو تکلیف تھی۔ مگر

## بچے کی تکلیف کو دیکھ کر

وہ بہت بے قرار ہو گئیں۔ اور صفا اور مروہ دونوں پہاڑیوں پر ادھر سے ادھر۔ اور ادھر سے ادھر دوڑنا اور اوپر چڑھ کر دیکھنا شروع کیا۔ تا شاید کوئی آتا جاتا قافلہ ہی نظر آ جائے۔ جس سے پانی لے کر بچے کو پلائیں۔ اور تو دیکھیں۔ جب وہ صفا پر یا مروہ پر چڑھتیں تو ساتھ ہی ہر دفعہ یہ بھی کہتیں کہ کوئی خدا کا بندہ ہے جو ہمیں پانی دے۔ اور ساتھ ہی بچے کی حالت کو دیکھ کر اور بھی پریشان ہوتیں۔ جب ان کی گھبراہٹ انتہا کو پہنچ گئی۔ تو خدا کے فرشتے نے ان کو بشارت دی۔ کہ ہاجرہ گھبرا نہیں۔ جا تیرے بچے کا سامان خدا نے کر دیا ہے۔ چنانچہ جب وہ بچے کے پاس آئیں۔ تو دیکھا کہ خدا نے وہاں پانی کا چشمہ پیدا کر دیا ہے۔ جو آج تک قائم ہے۔ اور زمزم کہلاتا ہے۔ انہوں نے بچے کو پانی پلایا۔ اور خود بھی پیا۔ آہستہ آہستہ وہاں آبادی ہو گئی کیونکہ قافلے والے جو وہاں سے گزرے۔ تو انہوں نے تجارتی ترقی کے لئے یہ مناسب سمجھا۔ کہ اس چشمے پر پڑاؤ قائم کیا جائے۔ جہاں قافلے آ کر ٹھیرا کریں۔ چنانچہ اسی خیال سے وہ اپنے کچھ آدمی اس چشمہ پر چھوڑ گئے۔ کہ اس سے تجارتی تعلقات میں ترقی ہوگی۔ آخر

## حضرت ابراہیمؑ کی دعاؤں کے نتیجہ میں

وہاں بہت بڑی آبادی ہو گئی۔

غرض حضرت ابراہیم علیہ السلام نے خدا تعالیٰ کے حکم کے آگے اپنا سر تسلیم خم کر دیا۔ اور اس تعلق اور محبت کی کچھ پروا نہ کی۔ جو ان کو اپنے بچے سے تھی۔ طبعی طور پر بڑھاپے میں جو اولاد ہوتی ہے۔ اس سے انسان کو بہت محبت ہوتی ہے۔ اور حضرت اسماعیل علیہ السلام بڑھاپے میں آپ کے ہاں پیدا ہوئے تھے۔ اس لئے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دل میں ان کی نہایت گہری اور شدید محبت تھی مگر خدا کے لئے انہوں نے اس کو قربان کر دیا۔ تب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان کو الہام ہوا۔ کہ اے ابراہیمؑ! آسمان کی طرف دیکھو۔ کیا تو آسمان کے ان ستاروں کو گن سکتا ہے۔ انہوں نے عرض کیا یہ میری طاقت سے باہر ہے۔ کہ میں آسمان کے ستاروں کو گن سکوں۔ تب خدا نے فرمایا۔ اے ابراہیمؑ میں نے تیری قربانی کو دیکھا۔ اب میں تیری اس قربانی کے بدلے تیری اولاد کو اس قدر بڑھاؤں گا۔ کہ جس طرح آسمان کے ستاروں کو کوئی گن نہیں سکتا۔ اسی طرح تیری اولاد کو بھی کوئی گن نہیں سکے گا۔ چنانچہ آج ہم دیکھتے ہیں کہ اس وعدہ الٰہی کے مطابق

## حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد

کی اتنی کثرت ہوئی ہے۔ کہ ہم نہیں کہہ سکتے۔ کہ کونسی قوم ان کی اولاد میں سے نہیں۔ تمام دنیا کے لوگوں میں ان کا خون مل گیا ہے۔ اور تمام دنیا ان کی ممنون ہے۔ سینکڑوں قومیں ہیں۔ جو ان کی اولاد میں سے ہونے کی مدعی ہیں۔ زرتشتی ہیں۔ تو وہ اپنے آپ کو ان کی طرف منسوب کرتے ہیں۔ یہودیوں کا تو دعویٰ ہی ہے۔ کہ وہ ان کی اولاد میں سے ہیں۔ عیسائی بھی انہیں کی طرف اپنے آپ کو منسوب کرتے ہیں۔ اور مسلمان بھی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے آپؐ کے نسل میں سے ہونے کی وجہ سے اپنے آپ کو ان کی طرف منسوب کرتے ہیں۔ خدا تعالیٰ نے ان کی اس قربانی کے بدلے ان کی اولاد کو تعداد کے لحاظ سے اور عزت کے لحاظ سے اس قدر بڑھایا۔ کہ تمام بڑے بڑے مذاہب انہی کی طرف اپنے آپ کو منسوب کرتے ہیں۔ اور ان کی بہت بڑی عزت کرتے ہیں۔ اس واقعہ سے ہمیں

## یہ سبق ملتا ہے

کہ اگر کوئی اپنی اولاد کو بڑھانا چاہے۔ تو وہ بھی اپنی اولاد کو اسی طرح قربان کرے جس طرح

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے بچے کو قربان کیا۔ اور انہوں نے صرف حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی ہی قربانی نہیں کی۔ بلکہ حضرت اسحاق علیہ السلام کی بھی قربانی کی۔ جن کی ایسی تربیت کی۔ کہ بڑے ہوکر وہ بھی خدا تعالےٰ کے نبی ہوئے۔ اور یہ صاف بات ہے۔ کہ جتنا بڑا کوئی انسان بنتا ہے۔ اتنی ہی زیادہ اسے اس مرتبہ تک پہنچنے کے لئے قربانی کرنی پڑتی ہے۔ پس حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے دونوں بیٹوں کے متعلق قربانی کی۔ خدا تعالےٰ نے اس قربانی کے بدلے ان کی اولاد کو بے نظیر ترقی دی۔ اگر تم بھی چاہتے ہو۔ کہ تمہاری اولاد ترقی کرے۔ تو تم بھی اپنی اولاد کو قربان کرو۔ اس سے ایسی محبت نہ کرو۔ جو تم کو ان کی اصلاح اور علوم کے سکھانے سے باز رکھے۔ اور تم ان کی نگرانی چھوڑ دو۔ اگر تمہیں یہ خواہش ہے۔ کہ تمہاری نسل بڑھے۔ اور ترقی کرے۔ تو بجائے ان کے آرام اور آسائش کی فکر کے ان کی روحانی تربیت کرنی چاہیئے۔ اگر ہم چاہتے ہیں۔ کہ ہماری اولاد بھی اسی طرح ترقی کرے۔ اور آسمان کے ستاروں کی طرح گنی نہ جائے۔ تو اس کا ایک ہی ذریعہ ہے۔ کہ ہم اپنی اولاد کو بچپن میں آوارہ۔ آرام طلب۔ کاہل اور سست نہ بنائیں۔ بلکہ ان کے اعمال اور اخلاق کی پوری پوری نگرانی کریں۔

خیال کرو

## حضرت اسماعیل علیہ السلام

کی بچپن کی زندگی کس طرح گذری اور انہوں نے کس قدر مشقت اٹھائی۔ انہیں تو خوراک حاصل کرنے کے لئے بھی جنگلوں میں پھرنا اور شکار کرکے پیٹ پالنا پڑتا تھا۔ شکار بندھے ہوئے جانوروں کا تو کیا نہیں جاتا۔ کہ گئے اور پکڑ کر لے آئے۔ آج کل جبکہ بندوقیں ہیں۔ بہت دفعہ لوگ شکار کو جاتے ہیں۔ اور خالی ہاتھ واپس آجاتے ہیں۔ لیکن اس زمانہ میں تو تیر اور نیزے کے ساتھ شکار کیا جاتا تھا۔ اس سے اندازہ لگ سکتا ہے۔ کہ کتنی دفعہ ان کو خالی ہاتھ واپس آنا پڑتا ہوگا۔ اور کتنے فاقے کاٹنے ہوں گے۔ مگر یہ سب کچھ انہوں نے خدا کے لئے برداشت کیا۔ اور خدا نے ان کو نبوت کے مرتبے پر پہنچایا۔ انہی کی قربانیوں کا یہ نتیجہ ہے۔ کہ ان کی نسل میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جیسے اولوالعزم رسول پیدا ہوئے۔

پھر

## رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نے بھی کتنی مشقت اٹھائی۔ ابھی آپ ماں کے پیٹ ہی میں تھے۔ کہ آپؐ کے والد فوت ہو گئے۔ پھر ابھی اڑھائی سال کے تھے۔ کہ والدہ کا سایہ بھی آپ کے سر سے اٹھ گیا۔ پھر دادا پرورش کرنے لگے۔ لیکن ابھی آپ سات ہی برس کے تھے۔ کہ وہ بھی رحلت کر گئے۔ پھر چچا آپؐ کے متکفل ہوئے۔ غرض آپ کی یہ زندگی آرام سے نہیں گزری۔ قسم قسم کی تکلیفوں اور مشقتوں میں آپ کا گذر ہوتا رہا۔ تاریخ میں لکھا ہے۔ آپ کی چچی جس وقت بچوں میں کوئی چیز تقسیم کرنے لگتی۔ تو سب بچے اس کے گرد جمع ہو جاتے مگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم الگ کونے میں خاموش بیٹھے رہتے۔ جب سب بچے لے چکتے۔ تو پھر وہ ان کو بھی حصہ دیتیں۔ گو وہ محبت سے آپ کی پرورش کرتی تھیں۔ اور آپ کو عزیز رکھتی تھیں۔ مگر جو خوشی بچے کو اپنے گھر میں ہو سکتی ہے۔ وہ دوسری جگہ نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ جو تعلق بچے کو اپنے ماں باپ سے ہوتا ہے۔ اور جو ناز وہ ان پر کرتا ہے۔ خواہ دوسرا کتنی بھی محبت کرے۔ بچہ اس سے نہیں کر سکتا۔ بے شک یہ بات بھی ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اپنے وقار کی وجہ سے خاموش بیٹھے رہتے تھے۔ مگر یہ بات بھی تو ہے۔ کہ آپؐ اس بات کو بھی طبعاً محسوس کرتے تھے۔ کہ ان کا رشتہ وہ رشتہ نہیں۔ جو ماں باپ کا ہوتا ہے۔ تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی کو بھی خدا تعالیٰ نے بامشقت بنانے کے لئے اس قسم کے سامان پیدا کر دیئے۔ جن میں سے آپ کو گذرنا پڑا۔

پس میں اپنی جماعت کو

## نصیحت کرتا ہوں

کہ وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے واقعہ اور اس عید سے سبق سیکھے۔ اگر آپ لوگ چاہتے ہیں۔ کہ آپ کو ہمیشہ سکھ حاصل ہو۔ اور آپ کے مرنے کے بعد بھی آپ کی عیدیں ختم نہ ہوں۔ تو آپ اپنے بچوں کو قربان کریں۔ اور دنیا کی ہر قسم کی مشقت برداشت کرنے کی عادت ڈالیں۔ تاکہ وہ دین اور اسلام کے جھنڈے کو بلند کرنے کے لئے کسی تکلیف اور مشقت سے خوف نہ کھائیں۔ اگر اس عید سے آپ لوگ یہ سبق سیکھ لیں۔ تو آپ کے مرنے کے بعد بھی آپ کی عیدیں ختم نہ ہوں گی۔ ......

غرض

## یہ عید ہمیں یہ سبق سکھلاتی ہے

کہ اگر ہم اپنی اولاد کو صحیح معنوں میں قربان کریں تو ہماری اولاد اتنی بڑھے گی۔ جتنے آسمان کے ستارے۔ پس اگر کوئی سچی محبت خدا اور رسولؐ سے رکھتا ہے۔ اور اگر اس کو اسلام اور سلسلہ احمدیہ سے بلکہ اگر اس کو انسانیت سے بھی کچھ انس ہے۔ تو بچپن میں اپنی اولاد کی صحیح تربیت کرے۔ جہاں تم اپنے نفسوں کو لالچ طمع۔ حرص۔ چوری اور جھوٹ جیسی بد اخلاقیوں سے بچاؤ۔ وہاں بچوں کو بھی ان کا عادی نہ ہونے دو۔ اور ان کی پوری پوری نگرانی کرو۔ دین کی اور سلسلہ کی محبت ان کے دلوں میں پیدا کرو۔ ان سے بے جا محبت کرکے اعلیٰ اخلاق کے سیکھنے سے ان کو محروم نہ رکھو۔ تا دوسروں کے لئے نمونہ بنیں۔ بلکہ دنیا میں ایک بہت بڑی قوم اور نسل بنیں۔

**ولادت**

کراچی ۱۸ اگست: مقصود احمد صاحب واقف زندگی منیجر یونیورسل ٹریڈنگ اینڈ مینوفیکچرنگ کمپنی کو اللہ تعالیٰ نے ۱۷ اور ۱۸ اگست کی درمیانی شب کو پہلا فرزند عطا فرمایا ہے۔ نومولود ماسٹر محمد حسن صاحب آسان دہلوی کا پوتا اور شیخ غلام حسین صاحب کراچی کا نواسہ ہے احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز عطا فرمائے۔ اور دین و دنیا کی نعمتوں سے سرفراز کرے آمین۔

# تازہ فہرست چندہ امداد درویشان وغیرہ

(از مورخہ ۲۱/۶ تا مورخہ ۲/۸/۵۳)

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے

سابقہ فہرست چندہ امداد درویشان کے بعد کی فہرست درج ذیل کی جاتی ہے۔ یہ فہرست ۲/۸/۵۳ء تک کی وصولیوں پر مشتمل ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب بہنوں اور بھائیوں کو اپنے فضل و رحمت سے حصہ عطا کرے۔ جنہوں نے اس کار خیر میں حصہ لیا ہے۔ اور ان کی اس خدمت کو قبول فرمائے۔ آمین۔ اس فہرست میں بعض ایسی رقوم بھی شامل ہیں۔ جو امداد درویشان کے علاوہ بعض دوسری مدات سے تعلق رکھتی ہیں۔ ان کے آگے وضاحت کی غرض سے نوٹ کر دیا گیا ہے۔ مرزا بشیر احمد دفتر حفاظت مرکز ربوہ

(۱) حکیم عبدالعزیز صاحب فیروزپوری معرفت اے۔ کے خان صاحب بی۔ اے سول سیکرٹریٹ لاہور من جانب مرزا منیر بیگ صاحب (امداد درویشان) ۰—۶—۴

(۲) " " " " مرزا فضل الٰہی بیگ صاحب ۰—۱—۳

(۳) " " " " مرزا ارشد بیگ صاحب ۰—۱۲—۱

(۴) قریشی مطیع اللہ صاحب قریشی برادرز رجسٹرڈ سیالکوٹ (امداد درویشان) ۰—۰—۳

(۵) چوہدری محمد علی صاحب محمود آباد اسٹیٹ کنری سندھ " ۰—۰—۱۰

(۶) شیخ محمد علی عبدالحمید صاحبان ایند دی منڈی چوہڑکانہ شیخوپورہ " ۰—۰—۵

(۷) چوہدری محمد ابراہیم صاحب رشید چک ۳۳۲ ج۔ب ضلع لائلپور " ۰—۰—۱۲

(۸) سردار بشیر احمد صاحب دیول ضلع گجرات از طرف اہلیہ صاحبہ خود (صدقہ برائے مستحق درویشان) ۵/۰/۶

(۹) ڈاکٹر عبدالقدیر صاحب ناصر آباد اسٹیٹ سندھ (امداد درویشان) ۰—۰—۲

(۱۰) چوہدری محمد اسحاق صاحب ملون وکیل المال ربوہ " ۰—۰—۱

(۱۱) بہادر خان صاحب ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر ددہ ڈاکخانہ خاص ضلع سرگودھا " ۰—۴—۱

(۱۲) بیگم صاحبہ چوہدری بشیر احمد صاحب ایم۔ ای۔ ایس بندر روڈ کراچی " ۰—۰—۵۰

(۱۳) حمیدہ عابدہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ حلقہ مسجد احمدیہ کوئٹہ " ۰—۰—۳۰

(۱۴) میجر ملک حبیب اختر خان صاحب دوالمیال ضلع جہلم (چندہ حفاظت مرکز دفتر محاسب میں جمع کرایا گیا) ۰—۰—۳۰

(۱۵) " " " (امداد درویشان) ۰—۰—۲۰

(۱۶) اہلیہ صاحبہ خواجہ غلام نبی صاحب ڈیرہ دون بذریعہ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ رتن باغ لاہور (بمد زکوٰۃ) دفتر محاسب میں جمع کرائی گئی۔ ۰—۰—۵۰

(۱۷) " " " " (مسجد مبارک ربوہ) دفتر محاسب میں جمع کرائی گئی۔ ۰/۰/۲۵

(۱۸) " " " (برائے تاریخ سلسلہ احمدیہ) ۰—۰—۲۵

(۱۹) چوہدری محمد حسین صاحب ایس۔ ڈی۔ او۔ تلتی ضلع نوابشاہ سندھ (صدقہ) ۰—۰—۱۰

(۲۰) اہلیہ صاحبہ حبیب اللہ صاحب مرحوم سنوری حال لائلپور منجانب خاوند مرحوم (امداد درویشان) ۰/۰/۱۰

(۲۱) لیڈی سلیتھ دزیٹر خورشید بیگم صاحبہ لاہور " ۰—۰—۲۰

(۲۲) ماسٹر محمد شفیع صاحب اسلم جلیانوالہ گوجرہ ضلع لائلپور (امداد متعلق وعدہ قادیان) ۲/۰/۶

(۲۳) مولوی محمد احمد صاحب جلیل ربوہ (امداد درویشان) ۰—۰—۱

(۲۴) مستری محمد ابراہیم صاحب ربوہ بذریعہ چوہدری مراد علی صاحب دفتر حفاظت مرکز ربوہ " ۰—۰—۲

(۲۵) اہلیہ صاحبہ چوہدری علی محمد صاحب بی اے بی ٹی ربوہ " ۰—۰—۲

(۲۶) کیپٹن محمد حسین صاحب چیمہ آر پی اے کاکول (شکرانہ) ۰—۰—۷

(باقی)

# مضمون نویسی کا مقابلہ!

(۱) جیسا کہ اعلان المصلح مورخہ ... ۵۳ء ۲۵ دوستوں سے جو مضامین نظارت ہذا میں موصول ہوئے۔ ان میں سے چوہدری محمد عبید اللہ صاحب ڈاکٹر فضل عمر ریسرچ انسٹیٹیوٹ اول آئے۔ اور شیخ فضل کریم صاحب پراچہ ... بیرام بلڈنگ بھیرہ دوم رہے۔ "تجارتی کمیٹیوں کی رپورٹ" کی ایک ایک کاپی ہر دو صاحبان کو بطور انعام پیش کی گئی۔ چوہدری محمد عبید اللہ صاحب کا مضمون عنقریب پمفلٹ کی صورت میں شائع ہوگا۔

(۲) آئندہ ماہ کے لئے مضمون حسب ذیل ہوں گے۔ مضامین ۱۵ ستمبر ۱۹۵۳ء تک دفتر ہذا میں پہنچ جائیں۔

(۱) پاکستان میں کاٹیج انڈسٹری

(ب) تجویز ویلفیئر کے متعلق چند معلومات

(نائب ناظر امور عامہ)

# ہر قوم کو زندہ رہنے کا حق دینا چاہیئے

قالت الیہود لیست النصاریٰ علیٰ شیءٍ وقالت النصاریٰ لیست الیہود علیٰ شیءٍ وھم یتلون الکتاب کذالک قال الذین لا یعلمون مثل قولھم فاللہ یحکم بینھم یوم القیامۃ فی ما کانوا فیہ یختلفون۔ (البقرہ)

(ترجمہ) یہود نے کہا نصاریٰ کی بنیاد کسی چیز پر نہیں۔ اور نصاریٰ نے کہا یہود کی بنیاد کسی چیز پر نہیں۔ حالانکہ یہ دونوں الکتاب پڑھتے ہیں۔ جس طرح یہ کہتے ہیں ایسی ہی بات ان سے پہلے لوگوں نے کہی۔ جن امور میں یہ اختلاف کرتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ قیامت کے دن اس کا فیصلہ کر دے گا۔

اگرچہ یہاں یہود اور نصاریٰ کا خصوصیت سے ذکر ہے۔ مگر یہ ایک مثال ہے۔ قرآن کریم تمام مذاہب کے متعلق اس بات کا قائل ہے کہ سب کی بنیاد حق پر ہے اور اس بات کا بھی قائل ہے۔ کہ کوئی قوم بکلی حق سے خالی نہیں۔ کسی کے پاس حق کم ہے تو کسی کے پاس زیادہ۔ مگر بالکل خالی کوئی نہیں۔ اور یہ کہ کسی قوم کے متعلق یہ کہنا کہ یہ ہیں ہی کیا۔ ان کا تو عدم وجود برابر ہے۔ یہ زندہ ہے تو کیا اور مر گئے تو کیا؟ یا اگر ان کو مٹا بھی دیا جائے تو کیا نقصان ہے؟ بالکل درست نہیں اور یہ جاہلوں اور بے علم لوگوں کا قول ہے۔ یا اس کے مشابہ بات ہے۔ محض اختلاف خیال یا عقیدہ یا اختلاف مذہب یا تمدن کی وجہ سے کسی قوم کو حق نہیں پہنچتا کہ دوسرے کو مٹانے کا تہیّہ کرے۔

بیشک انسان اختلاف سے گھبراتا ہے۔ اور بعض اوقات اس کے لئے یہ خیال کہ لوگ حق کو قبول کیوں نہیں کرتے۔ ایک جانکاہ تکلیف بن جاتی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق قرآن کریم میں آتا ہے۔ لعلک باخعٌ نفسک الا یکونوا مومنین۔ کیا تو اس غم فکر اور تگ و دو میں اپنی جان کو ہلاک کر دے گا کہ لوگ ایمان کیوں نہیں لے آتے؟ بیشک لوگوں کی غمگساری کے لئے اپنی جان پر مصیبت قبول کرنا ایک محمود فعل ہے۔ مگر دین اور مذہب اور اختلاف رائے پر جبر جائز نہیں۔ قرآن کریم فرماتا ہے لا اکراہ فی الدین۔ دین کے بارے میں جبر جائز نہیں۔ اور نہ یہ جائز ہے کہ انسان اپنے ماسوا کے مٹانے کے درپے ہو۔

آخر انسانوں میں اس قدر اختلاف ہے۔ اس کو جبراً تو ہم دور نہیں کر سکتے اس کا نتیجہ فتنہ اور فساد، باہمی کشت و خون کے سوا کچھ نہیں۔ پہلے پہل تو لوگ یہی کہا کرتے تھے۔ کہ یہ زمانہ جاہلیت کی باتیں ہیں۔ مگر ہم نے اس علم اور روشنی کے زمانہ میں دیکھا ہے۔ کہ تقسیم ملک کے وقت بوڑھوں مریضوں عورتوں اور بچوں تک کو قتل کر دیا گیا۔ اور ان کی جائدادوں کو تباہ کر دیا گیا۔

میں نے عرض کیا ہے کہ اختلاف طبعاً انسان کو برا معلوم ہوتا ہے لیکن کیا اس جاہلانہ طریق کو چھوڑ کر اس کو مٹانے کے لئے کوئی عقلی اور عملی طریق بھی ہے؟ ہاں ہے اور ضرور ہے۔ اور وہ اگلی آیت میں درج ہے کہ اللہ ان کے درمیان قیامت کے دن فیصلہ کر دے گا۔ اگر یہاں قیامت سے مراد قیامت کا عام مفہوم یعنی بعث بعد الموت اور یوم حشر ہی لیا جائے۔ تو یہ گویا اس بات کا اقرار ہوگا کہ یہ حقیقت تو تب ہی کھلے گی۔ جب مر کر دوبارہ اٹھیں گے پہلے پتہ نہیں چل سکتا کہ کون حق پر ہے اور کون غلطی پر۔ اگر اتنے ہی معنے ہوں۔ تو پھر تو ہم لوگوں کو اس وقت سے پہلے ایسی کرتوتوں سے روکنے کے لئے کوئی دلیل نہیں دے سکتے۔ بلکہ یہ تسلیم کرتے ہیں کہ اس وقت سے پہلے تک تم جاہل ہی رہو گے۔ پھر ان کو جاہل تسلیم کرنے کے بعد توقع عبث ہے کہ وہ جاہلوں والے کام نہ کریں۔

اس لئے یہاں قیامت کے دوسرے معنے بھی لئے جا سکتے ہیں۔ قیامت بیشک اس جی اٹھنے کے وقت کا نام بھی ہے۔ جب انسان مر کر زندہ ہوں گے۔ مگر اس جسمانی موت کے علاوہ انسانوں پر اور قسم کی بھی کئی موتیں آتی ہیں۔ مثلاً جہالت کی موت بے دینی کی موت۔ قومی ادبار کی موت ذلت و بربادی کی موت۔ بدمعاملگی کی موت وغیرہ۔ دوسری جگہ بھی اللہ تعالےٰ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے نہ ماننے والوں کو یہ چیلنج دیا ہے کہ اچھا تم اپنی جگہ کام کرو ہم اپنی جگہ کام کرتے ہیں۔ پھر دیکھو انجام کس کے حق میں اچھا نکلتا ہے۔ کیا میری تعلیم پر چلنے والے دنیا میں کامیاب ہوتے ہیں۔ یا میری مخالفت کرنے والے؟ پھر اگر اس تعلیم نے میری قوم کو دنیا میں بااخلاق ترقی یافتہ اور کامیاب کر دیا۔ اور مخالف خائب و خاسر رہے تو پھر اس کے حق ہونے میں کیا شک ہوگا۔ ہمارے علوم کی تمام بنیاد کہ فلاں چیز مفید ہے اور فلاں چیز مضر بکلی تجربہ پر ہے۔ پھر اس تعلیم کا بھی جو تجربہ کرتے ہیں ان کو کہہ دو تم بھی تجربہ چاہو اس کو تجربہ کرو۔ اور دیکھو نتیجہ اچھا کس تجربہ کا نکلتا ہے؟ ان آیات میں بھی اللہ تعالےٰ نے یہی فرمایا ہے۔ ایک دوسرے کو جاہل اور بیوقوف اور لیسوا علیٰ شیءٍ مت کہو یوم قیامت یعنی کس تعلیم پر چل کر طبعی قومی ترقی یا طبعی قومی تباہی کے دن تک انتظار کرو۔ دوسروں کے اعمال اور ان کے نتائج کی پڑتال دیانتداری سے کرو۔ تو تم پر کھل جائے گا کہ کہاں حق ہے اور باطل کہاں۔ پس اختلاف کی وجہ سے کسی کو مٹانے کے درپے نہ ہو۔ بلکہ ہر قوم کو آرام سے زندہ رہنے کا حق دو پھر خود بخود حق کھل جائے گا۔ اور اگر حق تمہارے ساتھ ہے تو جہاں تم ترقی کرو گے اور فلاح پاؤ گے۔ دوسری قوم خود بخود ذلت اور ادبار اور محکومی میں جا گرے گی اور تمہارے مارنے کے بغیر ہی وہ مردہ ہو جائے گی۔ لیکن اگر تم دیانتداری سے دیکھو کہ ان کے علم عقل و دماغ۔ تمدن تم سے اچھے ہو رہے ہیں۔ اور تم اپنے دل کی پنہائیوں میں اس کی نقل کرتے اور اس کو اپنے اندر لینے کی خواہش رکھتے ہو تو خواہ قومی تعصب تم کو اعلانیہ اس کی صحت کو تسلیم کرنے کی اجازت نہ بھی دے تب بھی سمجھو کہ حق تمہارے غیر میں ہے۔ اور بہر دو میدان بن کر حق کو قبول کرو اور دنیا کے امن میں ممد و معاون ہو۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو تعصب سے نجات دے۔ اور وہ بصیرت عطا فرما دے جس سے ہم حق کو حق سمجھیں اور باطل کو باطل۔ اور پھر یہ جذبہ رواداری دے کہ اگر اپنے بھائی کو غلطی پر بھی سمجھیں تو محبت سے اس کو راستی کی طرف لائیں حق کو چھوڑ کر جھوٹ سے لگاؤ پیدا کرنا ایک غیر طبعی مرض ہے۔ پس اگر آپ کسی کو مریض بھی سمجھتے ہیں۔ تو اس کی غلطیوں پر اس کے ساتھ تشدد کا برتاؤ نہ کریں۔ کیا یہ جائز ہے کہ اگر ایک مریض اپنے درد اور مرض کی وجہ سے کراہے یا ایک تندرست آدمی کے سامنے قے کرے تو تندرست آدمی الٹا کر اس کو مارنا شروع کر دے۔ کہ میری نیند کیوں خراب کرتے ہو یا گندا لفظ کیوں میرے سامنے پیش کرتے ہو۔ ایسے موقعہ پر کوئی معمولی انسان بھی ایسا نہیں کرتا۔ بلکہ بیمار سے شفقت اور ہمدردی کا سلوک کرتا ہے پس اگر آپ اپنے خلاف عقیدہ لوگوں کو کسی طرح بھی حق پر نہیں سمجھتے تو ان کو روحانی اور دماغی مریض سمجھو۔ اور ان سے طبعی ہمدردی اور شفقت کا سلوک کرو۔ اگر یہ جذبہ پیدا کر لیا جائے تو آج سب فساد مٹ جاتے ہیں۔ جو قوم بھی جہاں قومی اکثریت میں ہے یہ فرض زیادہ تر اس پر عائد ہوتا ہے

## احباب اپنے میٹرک پاس بچوں کو جامعہ احمدیہ میں داخل کرائیں

احباب کرام جو اپنے میٹرک پاس بچوں کو جامعہ احمدیہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی قائم کردہ درسگاہ میں داخل کروانا چاہتے ہیں۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ فوراً اپنے بچوں کو جامعہ احمدیہ احمد نگر جھنگ میں تعلیم دلوانے کے لئے بھیج دیں۔ جامعہ احمدیہ یکم اگست ۱۹۵۳ء سے کھل چکا ہے۔ میٹرک پاس واقف زندگی طلباء۔ جو مستحق امداد ہوں ان کے لئے حسب گنجائش وظیفہ بھی مقرر کیا جاتا ہے۔ (پرنسپل جامعہ احمدیہ احمد نگر جھنگ)

## تاجر احباب کی خاص توجہ کے لئے

ایک نو آبادی میں تاجر دوستوں کے لئے تجارت کرنے کا سنہری موقعہ ہے۔ احباب اس سے فائدہ اٹھائیں۔ اور خواہشمند احباب نظارت ہذا سے ۸ ستمبر ۵۳ء سے پہلے پہلے خط و کتابت کریں۔ کہ مندرجہ ذیل تجارتوں میں کتنا روپیہ لگا سکتے ہیں۔ اور کتنے تجربہ کار آدمی بھجوا سکتے ہیں۔

ا - صابن سازی - فرنیچر مارٹ - پٹرول پمپ - بوٹ جوتے اور ٹوپی کی دوکانیں کٹ پیس کپڑا - سٹال لکڑی - دیر ہاؤس - سٹیشنری اور سکول کی کتابیں۔

ب - کم سرمایہ کی تجارتیں - شربت فروش - برف فروش - فروٹ فروش - سبزی فروش

ج - زیادہ سرمایہ کی تجارتیں - کپاس و دیگر اجناس - تھوک تجارت کھجور - نمک - پٹرول ادویات - ہوٹل جس میں بورڈنگ لاجنگ کا بندوبست ہو - عمارتی لکڑی کی تجارت۔

د - چھوٹے پیمانے پر کارخانہ جات - آٹے کی چکی - لکڑی کا آرہ - تیل نکالنے کے کولہو کھڈیاں - موٹروں اور ٹریکٹروں کی مرمت۔

(نائب ناظر امور عامہ ربوہ)

# تعلیم الاسلام کالج میں داخلہ

نوٹ:۔ فرسٹ ایئر۔ الف۔ اے۔ ایف۔ ایس۔ سی۔ نان میڈیکل و میڈیکل تھرڈ ایئر۔ بی۔ اے۔ بی۔ ایس۔ سی میں داخلہ ۸ ستمبر سے شروع ہو کر ۲۰ ستمبر تک جاری رہے گا۔ تھرڈ ایئر میں ان مضامین کے علاوہ جن کی تعلیم کا انتظام کالج میں ہے۔ ایسے مضامین بھی لئے جا سکتے ہیں۔ جن کی تعلیم کا انتظام یونیورسٹی میں ہے۔ تفاصیل کے لئے کالج کے پراسپکٹس طلب کریں۔ (پرنسپل)

## چندہ سالانہ اجتماع

خدام الاحمدیہ کا تیرھواں سالانہ اجتماع امسال انشاء اللہ ۲۳-۲۴-۲۵ اکتوبر ۱۹۵۳ء کو ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ ابتدائی انتظامات شروع کر دیئے گئے ہیں۔ لیکن اس کے لئے روپیہ کی فوری ضرورت ہے۔ جملہ مجالس خدام الاحمدیہ کو توجہ دلائی جاتی ہے۔ کہ وہ چندہ سالانہ اجتماع جلد تر حسب سابق مقررہ شرح کے مطابق وصول کر کے مرکز میں بھجوا دیں۔ تاکہ انتظامات میں سہولت ہو۔ اور اجناس بروقت مناسب قیمت پر خریدی جا سکیں۔

یہ بات یاد رہے کہ چندہ سالانہ اجتماع کی ادائیگی ہر خادم کے لئے لازمی ہے۔ بعض جگہوں سے اس قسم کے اعتراضات آ جاتے ہیں کہ ہم چونکہ اجتماع پر نہیں جا رہے۔ اس لئے چندہ کی ادائیگی ضروری نہیں۔ یہ اعتراض درست نہیں۔ اجتماع کا چندہ اپنی مقررہ شرح کے مطابق ہر خادم کے لئے ادا کرنا ...... ضروری ہے۔ اور اگر ابھی سے یہ ادائیگی ہو جائے گی۔ تو مرکز کارکنان کے لئے کام میں بہت سہولت ہو گی۔ چندہ کی شرح حسب ذیل ہے

| | |
|---|---|
| ۷۵ روپیہ ماہوار آمد رکھنے والے خدام سے ــــ | ایک روپیہ فی کس |
| ۷۵ سے ۱۵۰ روپیہ تک ماہوار آمد رکھنے والے خدام سے۔ | ڈیڑھ روپیہ فی کس |
| ۱۵۰ ″ ۳۰۰ ″ ″ ″ ″ | دو روپے فی کس |
| ۳۰۰ روپیہ سے زائد ″ ″ ″ | ہر سو یا سو کی کسر پر ایک روپیہ مزید |

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

## اعلان دار القضاء!

مقدمہ اپیل مسماۃ زینب بی بی صاحبہ بنام منشی شیر محمد صاحب ساکن کوٹ احمدیاں ڈاکخانہ ڈگری (سندھ) (مدعا علیہ) کے خلاف دو دفعہ نوٹس حاضری جاری ہوئے مگر منشی شیر محمد صاحب پر معمولی طریق سے اطلاع نہیں ہو سکی۔ کیونکہ وہ اپنے مسکن پر مقیم نہیں پائے گئے۔ لہذا بذریعہ اعلان ہذا منشی شیر محمد صاحب کو مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ اپیل مندرجہ پیروی کے لئے ۸ نومبر ۱۹۵۳ء بوقت ۱۰ بجے صبح دفتر دار القضاء ربوہ میں حاضر ہو جائیں۔ ورنہ بصورت عدم حاضری ان کے خلاف یکطرفہ سماعت ہو گی۔ (ناظم دار القضاء)

## پتہ کی ضرورت

صوفی محمد رفیق صاحب جو پہلے دفاتر تحریک جدید میں کام کرتے رہے ہیں ان کے موجودہ پتہ کی دفتر ہذا کو ضرورت ہے۔ وہ جہاں کہیں بھی ہوں اپنے پتہ سے اطلاع دیں۔ (وکیل الدیوان تحریک جدید)

## درخواست ہائے دعا

میرا چھوٹا بھائی محمد اسلم رئیس سخت بیمار ہے۔ اس کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازی عمر کے لئے احباب سے درخواست دعا ہے۔ (خاکسار بشیر احمد رئیس مردان)

(۲) مکرم سید اعزاز علی صاحب اسٹیشن ماسٹر باہڑیانوالہ کا فرزند حصول ملازمت کے لئے کوشش کر رہا ہے۔ کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز بندہ عرصہ ایک سال سے علیل ہے۔ درخواست دعا ہے۔ (عبدالسمیع اے۔ ایس۔ ایم شیخوپورہ اسٹیشن)

(۳) میری ساس صاحبہ اہلیہ مولوی شجاعت علی صاحب عرصہ سے بیمار رہتی ہیں احباب سے دعا کی درخواست ہے۔ نیز میرے بھائی عبد القدیر کے ہاتھ پر پھوڑا نکلا ہوا ہے جو خطرناک صورت اختیار کر چکا ہے۔ احباب دعائے صحت کریں۔ محمد صدیق

(۴) میرے خسر قاضی ضیاء الدین صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ عرصہ ہفتہ عشرہ سے بیمار ہیں۔ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

# جبتک جنرل زاہدی وزیر اعظم نہیں بن جائیں گے
## شاہ ایران واپس نہیں جائینگے

بغداد ۱۸ اگست۔ یہاں کے باخبر حلقوں نے بتایا ہے کہ شہنشاہ ایران اس وقت تک واپس نہیں جائیں گے۔ جب تک کہ ڈاکٹر مصدق ان کے اس حکم کی تعمیل نہیں کرتے جس میں شاہ نے جنرل زاہدی کو وزیر اعظم مقرر کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ شاہ ابھی تک تخت سے دستبردار نہیں ہوئے۔ اور نہ ان کا ارادہ ہے فی الحال وہ یہاں حکومت عراق کے مہمان کی حیثیت سے ٹھہرے ہوئے ہیں۔ جنرل زاہدی نے چار روز پہلے مصدق کو بتا دیا تھا۔ کہ شاہ نے انہیں برطرف کر دیا ہے اور مجھے وزیر اعظم مقرر کیا ہے۔

ادھر ایران کی مصدق گورنمنٹ نے عراق کی حکومت کو خبردار کیا ہے۔ کہ وہ شاہ کے معاملہ میں کوئی ایسی سیاسی کارروائی نہ کرے۔ جس سے دونوں ہمسایہ ممالک کے تعلقات خراب ہو جائیں۔ ایرانی وزیر خارجہ حسین فاطمی نے آج تہران میں بتایا کہ اس انتباہ پر مشتمل ایک یادداشت حکومت عراق کو بھیجی گئی ہے۔ آج دن بھر مسلح نوجوان جن میں کمیونسٹ زیادہ ہیں تہران کے بازاروں میں شاہ کے خلاف نعرے لگاتے ہوئے گھومتے رہے۔ ادھر ایرانی فوج جنرل فضل اللہ زاہدی کو تلاش کر رہی ہے۔ جنہوں نے اعلان کیا ہے کہ شاہ نے انہیں وزیر اعظم مقرر کیا ہے۔

## بخشی کابینہ کے وزیروں کے محکموں کی تقسیم

سرینگر ۱۸ اگست۔ مقبوضہ کشمیر کی نئی حکومت کے وزیروں میں محکموں کی تقسیم کا اعلان کر دیا گیا۔ وزیر اعظم بخشی غلام محمد کے پاس عام نظم و نسق امن عامہ اور نشر و اطلاعات کے محکمے ہوں گے میر قاسم کے پاس مال۔ ڈوگرہ کے پاس خزانہ اور صراف کے پاس صحت و ترقی کے محکمے ہوں گے۔ ابھی تک پانچواں وزیر مقرر نہیں کیا گیا۔

## جنرل محمد ایوب خاں ۲۴ اگست کو واپس کراچی روانہ ہو جائیں گے

لندن ۱۸ اگست۔ پاکستان ہائی کمشنر کے دفتر سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ جنرل محمد ایوب خاں کمانڈر انچیف پاکستان ۲۴ اگست کو بذریعہ طیارہ کراچی جائیں گے۔ آپ دولت مشترکہ کی جنگی مشق میں پاکستان کی نمائندگی کی تھی۔ برطانیہ کے وزیر دفاع سے بھی جنرل ایوب خاں نے ملاقات کی ہے۔ آپ رائل ائیر فورس کور سنٹر شمالی برطانیہ کے دورے پر آئے تھے۔

## ”اقوام متحدہ کے متعلق معلومات“

کراچی ۱۸ اگست۔ ”اقوام متحدہ کے متعلق معلومات“ کے عنوان پر تھیوسافیکل ہال میں وزیر قانون مسٹر اللہ بخش کریم بخش بروہی نے ایک مباحثہ کا افتتاح کرتے ہوئے کہا۔ کہ مجلس اقوام متحدہ کا قیام اسی مقصد سے عمل میں آیا ہے۔ کہ بین الاقوامی تنازعات بلا جنگ کے حل ہو سکیں۔ انہوں نے کہا۔ کہ اقوام متحدہ کے کام میں بعض خامیاں ہیں۔ جو اس کے مقاصد کی تکمیل کی کوششوں کے لئے خطرہ بن گئی ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ یہ خامیاں جلد دور کی جا سکیں گی۔

## صنعتی فیصلے ٹھکرانے والوں کے خلاف کارروائی کی جائیگی

وزیر صحت ڈاکٹر اے۔ ایم مالک کا اعلان

کراچی ۱۸ اگست۔ وزیر صحت و عمال ڈاکٹر اے۔ ایم مالک نے کل بنک ایمپلائیز فیڈریشن کے سالانہ جلسے کو خطاب کرتے ہوئے کہا۔ کہ وہ آجر جو صنعتی امن قائم نہیں رکھتے۔ اور صنعتی عدالتوں کے فیصلے کو ٹھکرا دیتے ہیں۔ ان کے خلاف کارروائی کی جائیگی۔ حکومت ایسے آجروں کے خلاف جو مزدوروں سے ہمدردی نہ رکھیں۔ اور عدم تعاون کا رویہ اختیار کریں۔ ضرور کارروائی کرے گی۔ انہوں نے کہا۔ کہ پاکستان معاشرتی انصاف کے لئے قائم ہوا ہے۔ اور ہم اس عہد کو پورا کریں گے۔ وزیر عمال نے کہا۔ کہ بینک اس ملک کو معاشی طور پر صحیح سالم رکھتے ہیں بینکوں کا کام چلانے والے لوگ قوم کی زبردست خدمت کر رہے ہیں۔ جہاں تک آپ لوگوں کے آجروں سے تنازعات کا تعلق ہے۔ وہ کوئی نئی بات نہیں۔ آجروں و ملازمین کے مفادات میں تصادم ہوتا آیا ہے۔ بعض آجر تنخواہوں میں اضافے اور کم کام کی سہولت ملازمین کو نہیں دیتے۔ غیر ہمدرد اور تعاون نہ کرنے والے آجروں کے خلاف تو حکومت کارروائی کئے بغیر نہیں رہ سکتی۔ لیکن آپ لوگوں کو اپنی تنظیم صحیح طریقے پر کرنی چاہیئے۔

## مہاجر بچوں کو قلچے مفت تقسیم کئے جائیں گے

کراچی ۱۸ اگست۔ حکومت پاکستان نے فیصلہ کیا ہے کہ دس ہزار من امریکی گندم پاکستان ریڈ کراس سوسائٹی کو دیا جائے۔ تاکہ وہ قلچے تیار کر کے مہاجر بچوں میں مفت تقسیم کر دے۔

## مشرقی جرمنی کے نمائندہ وفد کو روس آنے کی دعوت

برلن ۱۸ اگست۔ مشرقی جرمنی کی خبر رساں ایجنسی نے کل رات اعلان کیا کہ روس نے مشرقی جرمنی کی حکومت کو دعوت دی ہے کہ وہ اپنا نمائندہ وفد ۲۰ اگست کو چند اہم معاملات کے بارے میں مشورہ کے لئے روانہ کرے۔

لندن ۱۸ اگست اگرچہ ایران میں ابھی تک ویڈا لگانے کی نوبت نہیں آئی ہے تاہم ضبط شدہ گیارہ ٹن سونا روس ایران کو دے کر اقتصادی حالات بہتر بنا دیگا۔ اور جنگ کے زمانے کا یہ محفوظ سونا واپس کر کے دوستانہ تعلقات کا ثبوت دے گا:

سینما میں دس اور لیکچر دیئے جائیں گے۔

حب اٹھرا (جڑدار) اسقاط حمل کا مجرب علاج۔ فی تولہ ڈیڑھ روپیہ ۱/۸/- مکمل خوراک گیارہ تولے پونے چودہ روپے ۱۳-۱۲-۰ :۔ حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

## حیدرآباد سندھ میں شدید بارش سے چالیس ہزار مہاجر بے گھر ہوگئے

حیدرآباد سندھ ۱۸ اگست۔ کل شام یہاں سخت بارش ہوئی جس سے شہر میں مہاجرین کی تقریباً تمام جھونپڑیاں تباہ ہوگئیں۔ اور اس طرح تقریباً چالیس ہزار مہاجر بے گھر ہوگئے۔ کہا جاتا ہے کہ بارش سے حیدرآباد کے قریب دریائے (؟) نہر کا کنارہ ٹوٹ گیا۔ اور اس پانی نے سینکڑوں مکانوں کو تباہ و برباد کر ڈالا۔

## کمانڈر انچیف جنرل ایوب کے عہدہ کی میعاد بڑھا دی گئی!

کراچی ۱۸ اگست۔ سرکاری طور پر اعلان ہوا ہے۔ کہ حکومت پاکستان نے ملک کی مسلح افواج کے کمانڈر انچیف جنرل محمد ایوب خان کی میعاد ملازمت میں ۱۶ جنوری ۱۹۵۹ء تک توسیع کردی ہے۔ سابقہ انتظامات کے مطابق آپ کے عہدہ کی میعاد ۱۶ جنوری ۱۹۵۵ء کو ختم ہونے والی تھی۔ لیکن اب اس میں چار سال کا اضافہ کردیا گیا ہے۔

## لاہور میں دفعہ ۱۴۴ کی میعاد میں توسیع

لاہور ۱۸ اگست۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ لاہور نے ان اختیارات کی رو سے جو انہیں دفعہ ۱۴۴ تعزیرات پاکستان کی رو سے حاصل ہیں۔ یہ حکم جاری کیا ہے۔ کہ چونکہ لاہور کارپوریشن کے علاقہ میں ایسی صورت حال ہے۔ کہ جس سے انسانی زندگی اور شہری جائداد کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔ اس لئے انہوں نے ہدایت کی ہے۔ کہ کارپوریشن کی حدود میں تمام لوگ کسی پرائیویٹ یا پبلک مقام پر کوئی پوسٹر یا اشتہار یا کوئی دستاویز یا تصویر اور خاکہ وغیرہ نہ چسپاں کریں۔ جس میں ڈائرکٹ ایکشن کے متعلق کوئی مواد ہو۔ یا جس سے عوام کے دو طبقوں میں نفرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ حکم میں جائدادوں کے مالکوں اور منتظموں کو بھی ہدایت کی گئی۔ کہ وہ اس قسم کا کوئی اشتہار اپنی عمارتوں پر چسپاں کرنے کی اجازت نہ دیں۔ اس حکم کا اطلاق ۱۶ اگست سے ہوگا۔

## محمد علی اور عبدالقیوم رکن دستوریہ منتخب ہوگئے

کراچی ۱۸ اگست۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ وزیراعظم محمد علی اور وزیر خزانہ (؟) خان عبدالقیوم مشرقی بنگال سے دستور ساز اسمبلی کے ممبر منتخب ہوئے ہیں۔ کل شام ۵ بجے تک کاغذات نامزدگی داخل ہونے چاہئیں تھے۔ چنانچہ ان دونوں کے علاوہ اور کسی کے کاغذات داخل نہیں ہوئے۔ لہذا یہ حضرات بلا مقابلہ کامیاب ہوگئے ہیں۔ امید ہے ایک دو روز میں اس سلسلہ میں سرکاری اعلان جاری کردیا جائیگا۔

## بھارتی اردو رسم الخط سیکھیں

(مرارجی ڈیسائی)

بمبئی ۱۸ اگست۔ وزیراعلیٰ بمبئی مسٹر مرارجی ڈیسائی نے کل اس بات پر خاص زور دیا۔ کہ لوگ اردو رسم الخط سیکھیں۔ آپ نے کہا کہ ہندی ادب کا بڑا حصہ اردو رسم الخط میں ہے۔ لہذا اردو رسم الخط سیکھنے والوں کی راہ میں کوئی مشکلات پیدا نہیں کرنی چاہئیں۔ آپ نے یہ اعلان ہندی سبھا کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔

## سندھ میں نئے بند باندھنے کی اسکیم

کراچی ۱۸ اگست۔ سندھ کے وزیر اعلیٰ پیرزادہ عبدالستار نے دادو اور نوابشاہ (؟) کے مقامات پر بند باندھنے کی اسکیموں کی منظوری دے دی ہے۔ اس اسکیم کی تکمیل کے بعد سندھ میں ایک لاکھ ایکڑ بنجر زمین قابل کاشت بن جائے گی۔ حکومت سندھ کوہستان کے علاقہ کو ترقی دینا چاہتی ہے۔ تاکہ عوام کا معیار زندگی بلند ہو۔ وزیراعلیٰ نے وزیر مالیات قاضی محمد اکبر اور وزیر تعمیرات قاضی عبدالمنان کے ہمراہ تھانو بولا خان کا دورہ کیا۔ اور اس جگہ کا معائنہ کیا جہاں بند باندھنے کی اسکیم ہے۔

## مصر کے "خفیہ فنڈ"

قاہرہ ۱۸ اگست۔ قومی رہنمائی کے وزیر میجر صالح سلیم نے یہاں بیان کیا کہ بعض مصری وزارتیں اب بھی "خفیہ فنڈ" رکھتی ہیں۔ انہوں نے خاص طور پر وزارت داخلہ اور خفیہ پولیس کا ذکر کیا۔ میجر سلیم نے کہا کہ کوئی ملک حفاظت کے لئے خفیہ فنڈ کے استعمال سے پرہیز نہیں کر سکتا۔ لیکن ان فنڈوں کو اسی طرح خرچ نہیں کر رہے ہیں۔ جس طرح سابقہ حکومتیں کرتی رہی ہیں۔ ہم یہ رقم ملک کی حفاظت پر خرچ کر رہے ہیں۔

## شاہ ایران نے سوئٹزرلینڈ جانے کی درخواست نہیں دی

لندن ۱۸ اگست۔ سوئٹزرلینڈ کے سفیر مقیم تہران (؟) جیکوئیس مینلٹ (؟) نے بتایا کہ شاہ ایران محمد رضا پہلوی نے سوئٹزرلینڈ میں داخل ہونے کی کوئی درخواست نہیں دی۔ ... سوئٹزرلینڈ ... شہزادی اشرف ... پہلے سے مقیم ہیں ... بادشاہ ایران کی ہمشیرہ شہزادی ... ہیں۔

## عالمی بنک پاکستان کو چار کروڑ ڈالر کا قرضہ دے گا

کراچی میں وفد کی پاکستانی حکام سے بات چیت!

کراچی ۱۸ اگست۔ پاکستان نے عالمی بنک سے ۴ کروڑ ڈالر کا جو قرضہ ۲۲ اسکیموں کی تکمیل کے سلسلے میں مانگا ہے۔ اس کے متعلق بنک کا وفد جو آج کل حکومت پاکستان کے نمائندوں سے بات چیت کر رہا ہے۔ اس ماہ کے آخر تک یا آئندہ ماہ کے شروع میں بنک کے ڈائرکٹر کو اپنی رپورٹ پیش کردے گا۔ بتایا جاتا ہے۔ کہ عالمی بنک کے وفد نے جو تین افراد پر مشتمل ہے۔ سترہ اسکیموں کا جائزہ لیا ہے۔ وفد کی بات چیت اس وقت آخری مراحل سے گذر رہی ہے۔ وفد کے اراکین مغربی پنجاب اور مشرقی پاکستان کے دورے سے حال ہی میں واپس ہوئے ہیں۔ انہوں نے وزارت مالیات کے مشیر مسٹر ایم ایوب سے کل چار گھنٹے تک بات چیت کی۔ وفد کل حکومت کے نمائندوں سے پھر ملاقات کرے گا۔ توقع ہے۔ کہ وفد کی بات چیت ۲۰ اگست تک ختم ہوجائے گی۔ اور وفد روانگی سے قبل وزیر مالیات مسٹر محمد علی سے ملاقات کرے گا۔ ۲۲ اگست کو وفد کی واشنگٹن واپسی کا امکان ہے۔ گذشتہ سال بنک نے پاکستان کو تین کروڑ ڈالر کا قرضہ دیا تھا۔ عالمی بنک جس وقت پاکستان کے متعلق وفد کی ابتدائی رپورٹ پر غور کرے گا۔ اس وقت پاکستان کے نمائندے بھی شریک ہوں گے۔

## راڈر سے طوفانی بادلوں کا پتہ

لندن ۱۸ اگست۔ ہندوستان اور پاکستان کے ہوائی اڈوں اور فضائی کمپنیوں کیلئے راڈر کے ایسے آلات خریدنے کا موقع ہے۔ جو خطرناک طوفانی بادلوں کا پتہ ۱۰۰ میل کی دوری سے دے سکتے ہیں۔ ابھی اور بہتر راڈر بنائے جا رہے ہیں۔ جو اس فاصلہ کو اور بڑھا دیں گے۔ یہ آلات ڈیکا کمپنی نے تیار کئے ہیں۔ اس نے ان کی تفصیلات برصغیر کی کمپنیوں کو روانہ کردی ہے۔ انگلینڈ میں ان آلات کے ایک نمونہ کی آزمائش کی جارہی ہے۔ یہ آلات ہوائی اڈہ کے کنٹرول ٹاور پر نصب کئے جا سکتے ہیں۔ اور ہواباز روانگی سے قبل انہیں دیکھ سکتا ہے۔ پرواز طیاروں کو طوفان کی نوعیت اور محل وقوع کا پتہ دیا جا سکتا ہے۔

— قاہرہ ۱۸ اگست۔ قاہرہ سے چند میل دور شمال میں افریقیوں کے مقام پر عنقریب ہی مصر کے نابینا افراد کی آبادکاری کے لئے ایک مرکز کھولا جائیگا۔ یہ مرکز اقوام متحدہ کے فنی اعانتی نظام کی مدد سے کھولا جائیگا۔ اس میں ایک چھوٹی سی مسجد ایک ڈسپنسری اور کئی چھوٹی چھوٹی دکانیں ہوں گی۔


جوب جوانی — مادہ حیوانیہ کے کم ہوجانے کا بہترین علاج
قیمت پچاس گولیاں -/۴/- روپیہ
اکسیر شباب — حب جوانی کے ساتھ اس کا استعمال اور بھی زیادہ مفید ہوتا ہے۔ قیمت مکمل کورس ۶۰ گولیاں بارہ روپے -/-/۱۲ روپے
ملنے کا پتہ
دواخانہ خدمت خلق ربوہ ضلع جھنگ

دینی سوالات اور ان کے جوابات (احمدیہ)
موعود رسالہ الفرقان کا تبصرہ!
پچاس صفحات کا دلچسپ رسالہ ہے اللہ تعالیٰ کی ہستی سے لے کر تحریک احمدیت تک کے بارے میں مختلف سوالات کے دلچسپ جوابات دیئے گئے ہیں۔ موجودہ پیدا ہونے والے تمام سوالوں کا ایسے دلکش پیرایہ میں جواب دیا گیا ہے کہ رسالہ ختم کئے بغیر چھوڑا نہیں جا سکتا۔ کارڈ آنے پر
مفت
عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن

ضمین — دولت سے بہتر — ضمین
طاقت اور تندرستی کا دارومدار غذا کے پورے طور پر ہضم ہونے اور فضلات کے کامل طور پر خارج ہوجانے پر ہوتا ہے۔ اگر آپ کا ہاضمہ کمزور یا دائمی قبض رہتی ہے۔ تو یقین جانیے آپ جو کچھ کھاتے ہیں سوکھ جاتے ہیں۔ آخر کار نتیجہ یہ ہوگا۔ کہ طبیعت سست، جواس کند مزاج چڑچڑا، سر درد، خفقان، دل دھڑکنا، کمی خون، کمزوری اعصاب کے عوارض ہوجائے گا۔ اگر آپ کامل صحت و تندرستی چاہتے ہیں۔ تو شفا میڈیکل فارمیسی ربوہ کی نئی ایجاد ضمین (Hazmina) منگائیں۔ یہ دوائی کاروباری اور مصروف لوگوں کو جو ورزش نہیں کر سکتے۔ ورزش کے تمام فوائد سے مستفید کرتی ہے۔ قیمت فی شیشی ایک ماہ خوراک پانچ روپے -/۵/- روپے
ملنے کا پتہ: شفا میڈیکل ہال ربوہ۔ ضلع جھنگ


تریاق اٹھرا۔ حمل ضائع ہوجاتے ہوں یا بچے فوت ہوجاتے ہوں۔ فی شیشی ۲½ روپیہ۔ مکمل کورس پچیس ۲۵ روپے۔ دواخانہ نورالدین جودھامل بلڈنگ لاہور

# ڈاکٹر مصدق کا تختہ الٹنے کی سازش شاہ ایران نے خود کی تھی

## ایران کے وزیر دربار کا انکشاف

تہران ۱۸ اگست۔ ایران کے وزیر خارجہ ڈاکٹر حسین فاطمی نے یہ انکشاف کیا ہے کہ شاہ کے وزیر دربار نے ایک مراسلہ میں اس امر کو تسلیم کیا ہے کہ وزیراعظم ڈاکٹر مصدق کی حکومت کا تختہ الٹنے کی سازش نوجوان شاہ نے کی تھی۔ شاہ رضا پہلوی کے تین بھائی پولیس کی نگرانی میں ہیں۔ اور ان کو شاہی محل سے باہر قدم رکھنے کی ممانعت کر دی گئی ہے۔ تہران کے گلی کوچوں اور بازاروں میں زبردست مظاہرے ہو رہے ہیں۔ تہران میں ہزاروں مظاہرین نے پارلیمنٹ سکوئر میں پولیس کی نظروں کے سامنے شاہ کے والد رضا شاہ پہلوی کے ایک مجسمے کو توڑ دیا۔ اس جگہ سے آدھ میل دور رضا شاہ پہلوی کے ایک اور مجسمہ کو تباہ کر دیا گیا کل رات ایک لاکھ کمیونسٹوں اور ڈاکٹر مصدق کے حامیوں نے پارلیمنٹ سکوئر کے سامنے مظاہرہ کیا۔ اور یہ نعرے لگائے۔ کہ شاہ کو پھانسی دو ملوکیت کو ختم کرو ہر جگہ سے شاہ کی تصویریں ہٹائی جا رہی ہیں۔ پولیس نے حکومت کا تختہ الٹنے کی سازش میں شرکت کرنے کے الزام میں مزید چند لوگوں کو گرفتار کر لیا۔ جن میں ڈاکٹر مصدق کے ایک مشہور مخالف مظفر بقائی بھی شامل ہیں۔ حکومت ایران نے اعلان کیا ہے کہ چند لوگوں پر اس سلسلہ میں عنقریب ہی مقدمہ چلایا جائے گا۔

## تھل میں تیرہ سو ایکڑ رقبہ میں پھلدار درخت لگائے جائیں گے

لاہور ۱۸ اگست: حکومت پنجاب نے تھل کے علاقہ میں پھلوں کے باغات لگانے کی سکیم کے تحت تیرہ سو ایکڑ رقبہ مخصوص کر دیا ہے۔ اس رقبہ میں سے چار سو ایکڑ سے زیادہ رقبہ میں پھلدار درخت لگائے جا چکے ہیں۔ حکومت نے اس علاقہ میں ایک نرسری قائم

## بقیہ لیڈر صفحہ ۲۔

کو آزادی فکر و خیال میسر ہے بُری طرح کچلا گیا۔ اور پھر سب سے بڑھ کر یہ کہ ہم میں نظم و ضبط اور اتحاد نہ رہا۔ اور پاکستان کے استحکام کے لئے جس چیز کی سب سے زیادہ ضرورت تھی وہ آئین دا دریں معدوم نظر آنے لگی۔

گورنر جنرل اور وزیراعظم نے یوم آزادی کے موقعہ پر اپنی تقاریر میں اس امر پر خاص زور دیا ہے۔ ہم ذیل میں ان ہر دو کی تقاریر کے متعلقہ اقتباس درج کر کے اپنے قارئین سے گزارش کریں گے کہ وہ ان ہر دو نمایاں ملک کے خیالات کو اچھی طرح سمجھنے کی کوشش کریں۔ اور اندازہ لگائیں۔ کہ یہ چیز ہمارے ملک کے لئے کس قدر نقصان اور ضرر کا موجب ہو سکتی ہے۔ اور ملک کی ترقی و استحکام کے لئے اس کے کچلنے کی کس قدر ضرورت ہے۔

”مغربی پاکستان میں پچھلے دنوں جو آگ لگائی گئی تھی۔ وہ کسی صورت سے قوم اور ملک کی بہتری کی خاطر نہیں تھی۔ مذہبی نارواداری اور تعصب کی یہ مثالیں ہم سب کے لئے باعث شرم ہیں۔ پاکستان صرف اس صورت میں ایک جمہوریت کی حیثیت سے زندہ رہ سکتا ہے کہ ہم اعلےٰ ترین اسلامی اصولوں اور مذہبی رواداری پر کاربند رہیں۔ ہمیں نہیں بھولنا چاہیئے۔ کہ مسلمانوں کی تاریخ میں بار بار جن گروہوں نے ایسے اعلےٰ اسلامی تصورات کا خاتمہ کیا اور مسلمانوں کے انحطاط کا باعث ہوئے۔ وہ استبدادیت پسند بادشاہ طاقتور جاگیردار اور علماء سوتھے۔ علماء حق کی ہم سب کے دلوں میں بڑی عزت و تکریم ہے اور ہونی چاہیئے اس گروہ کو ہدایت امت کے سوا سیاسی اقتدار حاصل کرنے کی کبھی خواہش نہیں ہوئی۔“

(گورنر جنرل غلام محمد)

”فرقہ پرستی اور صوبائی تعصب اور اس قسم کے دوسرے رجحانات سے غرضیکہ جن سے ہماری یک جہتی کو نقصان پہونچنے کا خطرہ تھا اپنا بھیانک سر اٹھایا اور ہماری جان سے عزیز آزادی کو خطرہ لاحق ہو گیا تھا۔ خوش قسمتی سے حکومت کی تبدیلی نے عوام میں زندگی کی ایک نئی روح پھونک دی اور پھر ملی اتحاد اور وطن کی محبت اور وفاداری کا جذبہ ابھرتا نظر آنے لگا۔ جس سے خطرناک اختلافات کا رجحان کم ور پڑنے لگا۔ لیکن یہ رجحانات کسی حد تک اب بھی موجود ہیں۔ اور اشد ضرورت ہے کہ ان کا موثر مقابلہ کر کے ان کو ختم کر دیا جائے۔ ہم ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے نہیں رہ سکتے۔ ہمیں اس قسم کے رجحانات کے خطرات سے پوری طرح آگاہ رہنا چاہیئے۔ اور جہاں بھی ایسے رجحانات پائے جائیں۔ وہاں ان کی بیخ کنی کرنی چاہیئے۔ . . . ہم کو لازم ہے کہ ہم ہر اس چیز کو ختم کر دیں۔ جس سے ہمیں پھوٹ پڑنے کا اندیشہ ہو۔ پاکستان کا قیام برصغیر کے مسلمانوں کے اتفاق و اتحاد کا نتیجہ ہے۔ اور یاد رکھیئے کہ پاکستان صرف اسی صورت میں سلامت اور پائیدار رہ سکتا ہے کہ پاکستان کے باشندوں میں پورا اتحاد قائم رہے۔“ (وزیراعظم محمد علی)

# کشمیر کے بارہ میں مسٹر محمد علی اور پنڈت نہرو کی بات چیت میں قدرے کامیابی کا امکان ہے

نئی دہلی ۱۸ اگست۔ کل تیسرے پہر دونوں وزراء اعظم کی پہلی رسمی ملاقات شروع ہوئی جس میں کشمیر کے مسئلہ کو طے کرنے کے لئے ٹھوس تجاویز پر بحث شروع ہوئی۔ اگرچہ قریبی عرصہ میں ریاست میں استصواب رائے کا کچھ امکان ہے۔ لیکن سیاسی حلقوں کا خیال ہے کہ اس بارہ میں بہت زیادہ خوش آئند امیدیں باندھنی نہیں چاہئیں۔ کل تیسرے پہر جو بات چیت ہوئی۔ وہ ابتدائی نوعیت کی تھی۔ لیکن اس میں کچھ نہ کچھ ترقی کے آثار ضرور پائے جاتے تھے۔ بات چیت آج تیسرے پہر پھر ہوگی۔ دونوں وزراء اعظم کی کانفرنس ساڑھے تین بجے شروع ہوئی۔ اور چھ بجے تک جاری رہی۔ وزراء اعظم کی یہ پہلی رسمی ملاقات تھی۔ اے۔ پی۔ پی کی اطلاع ہے کہ بات چیت میں اس حد تک ترقی ہوئی ہے۔ کہ اب دونوں وزراء اعظم کشمیر میں استصواب رائے کی تفصیلات پر بحث کر رہے ہیں۔ ان تفصیلات میں استصواب رائے کا طریقہ اور تاریخ شامل ہے۔ بھارتی ذرائع سے پتہ چلا ہے۔ کہ آج کی بات چیت کا ایک اہم اور روشن پہلو یہ بھی تھا۔ کہ دونوں وزراء اعظم نے یہ امر تسلیم کر لیا ہے۔ کہ اس معاملہ میں اہل کشمیر کی رائے کو سب سے مقدم رکھا جائے گا اور ان کو آزادانہ طور پر اس بات کا موقعہ دیا جائے گا کہ وہ دونوں ملکوں میں سے جس ملک کے ساتھ چاہیں شامل ہو جائیں۔

یو۔ پی۔ پی نے اطلاع دی ہے۔ کہ وزیراعظم مسٹر محمد علی پنڈت نہرو کی قیام گاہ پر دو بجے سے کچھ دیر کے بعد پہنچے۔ بھارتی وزیراعظم نے ان کا استقبال کیا۔ اس کے بعد وہ دونوں کمرے میں چلے گئے۔ اور بات چیت شروع ہو گئی۔ بات چیت کے کمرے میں صرف مسٹر محمد علی اور پنڈت نہرو تھے۔ اور اس موقعہ پر کسی دوسرے کو داخل ہونے کی اجازت نہیں تھی۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے۔ کہ دونوں وزراء اعظم کی بات چیت صرف کشمیر کے مسئلہ تک ہی محدود رہی۔ اور اس مسئلہ پر تازہ صورت حال کی روشنی میں غور و خوض کیا گیا۔ اگرچہ سرکاری طور پر اس امر کی کوئی اطلاع نہیں ملی۔ کہ بات چیت میں کس حد تک ترقی ہوئی ہے۔ لیکن یہ یقین کیا جاتا ہے۔ کہ دونوں وزراء اعظم میں اس امر پر اتفاق ہو گیا ہے۔ کہ اس جھگڑے کو جتنی جلد ہو سکے۔ طے کیا جائے۔ کیونکہ ہندوستان اور پاکستان اور اہالیان کشمیر کا فائدہ اسی میں ہے۔ کہ جس قدر جلد ہو سکے۔ یہ جھگڑا ختم ہو جائے۔ دونوں وزراء اعظم کا اس بارہ میں بھی اتفاق ہے۔ کہ کشمیر کے مسئلہ کا اس وقت تک منصفانہ حل نہیں ہو سکتا۔ جب تک ریاست کے باشندوں کی رائے آزادانہ اور مناسب طریق پر معلوم نہ کی جائے۔ ایک باخبر ذریعہ سے اطلاع ملی ہے۔ کہ دونوں وزراء اعظم نے کشمیر کی تازہ صورت حال کے بارہ میں بھی بات چیت کی۔ اور اس صورت حال کی وجہ سے اس مسئلہ میں جو الجھاؤ پیدا ہو گیا ہے۔ اس کے بارہ میں غور کیا۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ بھارتی وزیراعظم نے وزیراعظم پاکستان کی توجہ ان خبروں کی طرف دلائی۔ جو کشمیر کے بارہ میں پاکستانی اخبارات میں چھپ رہی ہیں۔ مسٹر محمد علی نے بھی کشمیر کی تازہ صورت حال کے بارہ میں پاکستان کے باشندوں کے جذبات سے مسٹر نہرو کو آگاہ کیا۔ امید ہے۔ کہ آج جو بات چیت ہوگی۔ اس کا بھی زیادہ تر حصہ کشمیر کے متعلق ہی ہوگا۔ اگرچہ یہ معلوم نہیں ہو سکا۔ کہ دونوں وزراء اعظم کی بات چیت میں کسی اور کو بھی شریک کیا جائیگا یا نہیں۔ لیکن خیال ہے۔ کہ بات چیت کے آخری دور میں وزیر خارجہ چودھری محمد ظفر اللہ خاں کو . . . . . . شریک کیا جائیگا۔

## ایران کی ریجنسی کونسل عنقریب اپنا کام شروع کر دے گی

تہران ۱۸ اگست۔ رات ڈاکٹر مصدق نے بتایا۔ کہ شاہ ایران کی جگہ ریجنسی کونسل عنقریب اپنا کام شروع کر دے گی۔ ادھر عراق کے ایک اعلیٰ افسر نے بتایا ہے۔ کہ شاہ ایران کا خیال ہے۔ کہ وہ اپنے ملک واپس چلے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر مصدق کی حکومت آئین کے خلاف کام کر رہی تھی اس لئے میں نے جنرل زاہدی کو وزیراعظم مقرر کیا تھا عراق میں ایرانی سفیر نے شاہ سے ملاقات سے انکار کر دیا ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے۔ کہ شاہ دو دن کے لئے کربلا اور نجف اشرف کے مقامات کی زیارت کے لئے جائیں گے۔

## درخواست دعا

مکرم مولوی عبدالمالک خان صاحب فاضل مبلغ سلسلہ احمدیہ کراچی بخار اور بخار کی وجہ سے بہت بیمار ہیں۔ احباب مکرم مولوی صاحب کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔